START

NATIONAL MISSION FOR MANUSCRIPTS

राष्ट्रीय पाण्डुलिपि मिशन

सर्वेक्षण प्रलेख

अभिलेख संख्या (Record No) 46.

डेटा संग्रह तिथि

संस्थान (Institute) व्यक्तिगत भण्डार (Personal Collection)	पता स्थान/ग्राम (Village) ब्लाक/ तालुक (Block) जिल्ला (District) राज्य (State) पिन कोड संख्या (Pin)

ग्रन्थ नाम (Text) Bhagwath Geetha	गुच्छ संख्या (Bundle No) .... क्रमाङ्क (Manuscript No) ....46.....
ग्रन्थकार (Author) —	पुस्तक पत्र संख्या (No. of Folios) .... पृष्ठ संख्या ....
टीका (Commentary) —	ग्रन्थ आकार (Size of Mss.) 21x16.
टीकाकार (Commentator) —	सामग्री (Material) कागज/तालपत्र /भुर्जपत्र/कपडा/चर्म/अन्य
भाषा (Language) Urdu.	चित्र संख्या (Illustrations) पूर्ण /अपूर्ण (Complete/Incomplete) ✓
लिपि (Script) Urdu.	लुप्त/भ्रष्ट पत्र संख्या (Missing portion)
पाण्डुलिपि समय (Date of Manuscript) —	ग्रन्थ स्थिति (Condition) कीटदंष्ट त्रुटित सम्यक् Very bad.
लिपिकार (Scribe) —	सूचीपत्र आधार (Source of Catalogue) विवरणात्मक/हस्तलिखित/त्रैवार्षिक/वर्णानुक्रम
विषय (Subject) Religion	टिप्पणी (Remarks)

Accn no 46

جب تک دنیا کی اچھائیاں ہو جاتی ہیں تب تک جیو بھوگ ارے بلکہ نہیں لگتا ہے

جب دنیا کی اچھائی دیکھے تب ہم بلکہ اسکو گرا دیتا ہے اور جو دو کہہ

دیکھتے ہیں اور انکو تو مشکل ایک جانتا ہے جو کچھ اس نے بیان کیا نہیں سے ان

وہ انہونے ہیں اور جسکو تو سمجھدار جانتا ہے وہ ہے پیدا ہے اور جسکو تو بھوگ کا جانتا ہے

وہ ہے سب روگ ہیں — ہے ان تو سمجھدار کا بھی تجربہ ہے اسکو ان سے مجھے

برا دو نہ ہو جاتے سادہ دل ان ہو بلکہ سمجھدار تجھے اندر سے کو نفس میں ڈالا ہے ان

تو نشٹ ہو جاوے گا — ہے ان رسائی سب ڈھونڈ کو اس کے [illegible] بہتر

وہ دیوتاؤں کے پاس پہنچتی ہے — ہے ان وہ رسائی کہاں سے اترنا ہے

سنیوگ کہ اسکو کہتے ہیں — اور ہے ان جب میری وشنو ان میں دوش کا ہے

ہو جاتی ہے اور سنیوگ جب تو دیا لیتا ہے تب ہے ان گو رشتا میری دور کا

ہے اور سنسار ساگر سے شکیرہ کو پار ہو جاتا ہے — ہے ان گورکھ جسکو

سنیوگ [illegible] راحت ہوا ہے اسکو [illegible] دیکھ [illegible] ہے

[illegible] استعمال ہے [illegible] اور [illegible] ہے وہاں [illegible]

1 اُدگ ہے ہو وینا اور چھید رہان و دہان ہوا ور کامد ہین ہوا ارتہات سب دیشے
پراپت ہون تو ہے وہ سکھ نہیں ملتا جو سکھ سنتوش والے کو پراپت
ہوتا ہے ۔ ہے ارجن جسکو ترشنا ہے وہ کداچیت سنتوش کے پدوی کو
نہیں پاتا جیسے جل میں جو ترنون کا پولہ والے اور اوپر سے ہلکن پون چلے
تو وہ پرا اکیلا پہرتا ہے تیسے ہی ترشنا وان پرش بہی ادہر اودہر بہٹکتا
پہرتا ہے ۔ ہے ارجن جو پورا رہنے کی ہمت اچہا کرتا ہے تو تو اگنی میں
ہوم نہیں کرتا جاتا ہے ارتہات سرپرا کال تپیا کرتا جاتا ہے جیسے گرہی وسیا
موتر کے استہان ہر دو لیس کرتا ہے تیسے ہی ترشنا وان وشے روپی استہان
میں ہر دو لیس کرتا ہے اور جیسے گدہے سے سیر نہیں کرنا جوگ نہیں ہے تیسے
ترشنا وان پرش گدہے سے سیر نہیں کرنا جوگ نہیں ہے ۔
ہے ارجن گیان وان کو راگ دویش نہیں ہوتا گیانی کے دیہہ اوسنیا ہو جاتی
ہے اور وہ ایکانت کو جاتا ہے اور بن اور کندرا میں رہنے کی اچہا کرتا
ہے ۔ ہے ارجن تیری سے ملکر تنیہ پورا دوکہہ پایا ہے تیری اوتنیے کیول الیان
ہوری جو تجہے ملتا ہے وہ جو ہرے ہرے دوکہوں کو پراپت ہوا ہے ہے ارجن
تیری سنگ سے کال کے ملکہ میں جا پڑتا ہے کداچیت تیرا سنگ ہو وے تو کوئے

کال

2 کال کے ملکہ میں نہ پڑے جیسے بادل سورج کو گہیر لیتا ہے ایسے ہی تو نے مجہے
گہیر لیا ہے ۔ ہے ارجن تیری میں نت اوپدر اوتنے رہتی ہیں ایک چہن تجہکو
چین نہیں ہے اور جیسے بازیگر کسی کو بلاتا رہتا ہے ایسے ہی تو میری دیہہ کو
بلاتا رہتا ہے ۔ ہے ارجن تو جیسا مجہ کو لگتا ہے ویسا لیتا وہ روپی جو جیسا اوپر
پیدا رہتے ہیں اونکو تو ہر دے روپی استہان میں اکٹہا کرتا ہے ایسے اوپدر
تو کیوں نہیں رہت ہوتا ۔ ہے ارجن اب تجکو ایک چہن اسلوک سنتو کہہ قلب
نروان کے لیک کے سنتا ہوں جسمیں ترشنا وان کی نندا اور سنتوش وان کے
استتی کی ہے ۔ ہے ارجن تیسرے اسلوک کا ترجمہ کہہ ہے ۔ اس لیک کا
بنانے والا کہتا ہے ہے ترشنا تمہارے چرن کنول کے رج سر پر چڑہ کے
میری کامنا پوری ہوگئی اس میں تمکو ونروت نمسکار کرکے ترشنا کی نندا
کرتا ہوں کیونکہ اس نے پہلے مجکو اسنے پراد دوکہہ دیا تہا ۔ جہانتا
کہتے ہیں جب ترشنا کا ناش ہو جاویگا تب تب تک موکش پراپت
ہوگی ۔ سنتو کہہ روپی کلپ برکش کو پایا ہے اب ترشنا کا ناش

ہو جاتا ہے — ۴ — ہے موکش کے چاہنے والوں جو ہمارا اُپدیش مانو تو ترشنا کو دور کرو
میں جگہ دینے سے سنتوکھ کا درجہ لگاتا ہا اور اُسکو پالنا اُچت ہے کیونکہ
سنتوکھ سروپ کلپ برچھ کے پالنے اور لگانے سے یہ من تب اچھا دل
سے نراس ہو جاتا ہے — ۵ — جیسے رسّے سے گھوڑا بیل باندھے جاتا ہے
ایسے پرکار یہ ترشنا سب راگ کے جیووں کو سنسار کے بندھنوں میں
لگا دیتی ہے جو ترشنا کو نہ چھوڑوگے تو ترشنا کی رسّی سے باندھی اور
جکڑے جاؤگے — ۶ — یہ جو ترشنا کے لوگوں میں بیٹھکر ہردہ میں
جب ترشنا کے ہردے سے نکل جاتا ہے تو نرمل ہو کر اجالے رہ جاتا ہے
۷ — ترشنا کے نام کئی پرکار کے ہیں — کام ابلاکھا ترشنا آشا باچھا
کامنا اچھا — کام استری کے ملنے کی اچھا کو کہتے ہیں — ابلاکھا دھن آدک
کی اچھا کا نام ہے — ترشنا روپے پیسے آدک کی اچھا کو — آشا سمیرو
ہیرے آدک کے لال کو — باچھا ترو کے راج ہونے کی اچھا کو — کامنا
سُرگ کے بیراتیوں کے بھوگنے کی اچھا کو — اچھا اپنی بڑائی اور جس
کی اچھا کو کہتے ہیں — ۸ — سب کاموں کا بیج یہ ہے کام ہے اور یہ ہے
کام سب دوکھوں اور پاپوں کا مول ہے جیسی کام کا ہمارا سمجھ کر سر پر ہیں
دوکھ

دوکھ اور دوشٹ سنتاپ نہیں تو ایسے کا اُدھار ہے بتاتا لوک کام کے
ترشنا کو تیاگ دیتے ہیں — ۹ — جس پرکار بالک اپنے ہردہ میں گھوڑے
گدھے بیل ہاتھی آدک رکھتے ہیں ایسے پرکار ترشنا کے ہردہ میں جیو بند
ہوئے اوپر نیچے ہوا اِدھر اُدھر دوڑتے پھرتے ہیں کداچت تم ترشنا کو نہ
چھوڑوگے تو ترشنا تمہاری مالک ہو جاویگی اور تم اُسکے بیشو بیل گدھے
گھوڑے آدک بن جاوگے — ۱۰ — ترشنا سارے جگت کو باندھ کے نچا رہی ہے
سے کسی پرش نے نہ پایا جو ترشنا کے جال اور پھندے میں کوئی کارج
نہیں کیا یہ ترشنا سب کام کرانے سے اسی لئے ہے سادھو جو تم
اُسکو نہیں تیاگو گے تو باندھ کے نچایا جاوگے تمہارے جلنے ہو جاویگے — ۱۱ —
ترشنا روپی استری اور جیو روپ لکڑی کی چرخی موہ دور سے باندھی ہوئی دکھ
روپی چوں چوں شبد لگاتی ہیں جو ترشنا کو تیاگ نہ کروگے تو چرخی کی
نوبت کو پہنچوگے — ۱۲ — جیسے گیند کو اُچھالتے اور پھینکتے ہیں اور وہ
کھیل میں ہاتھوں کی مار سے ایک جگہ ٹھہرنے نہیں پاتی ایسے پرکار ترشنا کے

تمہارا استری کے ہاتھ میں پڑ جائے تو جیو گھند یہ ہر کاریہ جلکہ تم نہیں سکتے
اچھا ہو رہے ہو تو یہ واسطے رات دن تارے مارے پڑے ہیں — ۱۳ —
یہ ہرسنا جیسے کیا کے نیا میں دیکھتے ہیں ہرنوں کے ساتھ سنگت کے
اچھا کرتے ہے ہری کنوارے کنیا سے نہ رمنی ہرا اسیجھ سے اس سب ہرنوں
کے ساتھ سنگت کر سکے ہیں یہ عام تربیت نہیں ہوتی — ۱۴ — جیسے
کے بادل سمیت کالے رات ہوتے ہیں اسے ہر کاریہ ہرسنا کے کال رات ہے
اسکا روپ تو رہے مانوں ہرنوں کو ہی ڈراتا ہے اور انکھوں سے ہرنوں کو
اندھا کر دیتے ہیں اور آنندوں ان ہرنوں کو دوکھ دیتے ہیں اسلئے
پرمیشر کے پیارو ہرسنا رہتے کال راتری کے اندھیرے سے باہر نکلو — ۱۵ —
یہ ہرسنا کالے ڈراتے والے تاخیے کے نیا میں ہے ملکہ بیمار کر ہرنوں کے
بھیج کر نیلو دور تی ہے ان لینت ہرنوں کو کیا کر ہی اسکا بیت نہیں
— ۱۶ — ہرتا ہے اور مینوں کو کنہ سے مینے اوتار کر کالد کر ڈالتے ہے
کہر دن اور گیرا ہوں میں جو اکاش جیسے پول دکھلائی دیتے ہے یہ
گیتوں اور منڈلوں سے پڑ سکتے ہے پرنتو یہ من بالے تم دوکھ بڑا ہے
ملتی ہے

4

ملتے سے نہیں دکھائی دیتا ہے — ۱۷ — یہ ہرسنا بانس کا ایک تویا پیارہ
ہے جسمیں دیکھتے ہیں یدا نہ بانی روئے پڑا جاتا ہے پرنتو وہ ٹوٹے ہوئے تیر
کا رن رہتا ہے رہتا ہے جیسے ہرنوں کے اچھا پوری کرو ہلکے واسطے کٹ باندھے
ہے وہ ہرا مور کہ ہے اس لئے ہرسنا پوری ہونے کے اچھا چھوڑ دو نہیں تو
دکشٹ ہو جاؤ گے — ۱۸ — اکاش کا بیت ہی اندھیری اور ادھا
سے پڑ جاتا ہے پرنتو ہرسنا کا اودر تو بہت ہی دوکھوں سے بھرے
پڑا نہیں جا سکتا — ۱۹ — جہاں اسجھ ہے ہا مور کہ ہرنوں نے ارتھہ
پہنچتے ہیں اور جو دوکھ پاتے ہیں یہ ہرسنا رہتے اودر وا سے ایکھا ہیں
ہوتے سنت سادھو کیا تھا ہر تما تما کے بھگت کیول سنتوش کو لیتے کار
کرتے ہیں اور ہرسنا کو اندیشہ سمجھ کر من سے نکال کر پھینک دیتے ہیں
— ۲۰ — یہ استری روپی ہرسنا جس کنارے جگیا کو ساتھ لیکر چلکر کر اوسے
پاس سے لگا کرتے وہ سکتے ہو کیا اسواسطے سے او تم ہرنوں اپنے بیچار
استری کا سنگ کرا جیت بہت کرو نہیں تو دوکھ روپ اولاد او بیا
کر کے دوکھ دینگے — ۲۱ — بیپاک اور بچار کے اکٹھے سے سکھ کا پتر تو ہم اوش

برہمنوں کو دیکھتے ہیں جنہوں نے ترشنا کا ناش کر دیا ہے انیہ ترشنا کے درشنوں
کو نشٹ کیسے ہوگا ۔ ۴۲ ۔ یہہ ترشنا اچھے برہمنوں کو پاگل بنا دیتی ہے
اسی نے رشی تپا گیا اور اسی نے یہہ ترشنا بڑی پاپوں کو اچھے اور اچھے کو برے
کر کے دکھاتی ہے اس کے چھوٹنے سے سکھ ہوتا ہے اتم گیانی وار
یہہ شریر ہمارے گھر رہنے کے جوگ نہیں ہے ۔ ۴۳ ۔ جیسے برہمنوں
گرو ہمیں پھیل جات کے لنتیا ہیں قدیمی ایسے ہی ترشنا جیت برہمنوں کے
پاس نہیں ترشنا اچھے نہیں لگتی ہے ۔ ۴۴ ۔ جیسے چندرما کے شکت
برہمن کو پرانشچت لگا دے اور پاس کر دیوے ہے انسے ہی ترشنا
کے سنگت سے سادھو کے نام کو بٹہ لگ جاتا ہے ۔ ۴۵ ۔ جس گھر
ترشنا آتی ہے اوسے گھر بہہ برس دو کس بھاگ ہو جاتا ہے جس شریر
میں انیک امر نہ اگر برتجان ہوں وہاں سادھو بنا ونس رہتا وہ
سادھو ہو جاتا ہے اسی نے ایک جس نے اس سے ملنا سادھو بنا دور
ہونے کا کارن ہے ۔ ۴۶ ۔ یہہ ترشنا اچھے کرموں اور دھرم کا
ناش کر دیتی ہے سادھو اور گیانی برہمنوں نے اسکو بری وستو کا کارن
جانا ہے

جانا ہے ۔ ۴۷ ۔ جیسے شریر اور ہردے میں ترشنا اپنا گھر کر لیتی ہے وہاں مان
اور آدر سنسکار نہیں رہتا ہے چت سے چھما اور شکتی کے نو بنا اوسکہ جاتا ہے اور
پرادھین دکھلائی دیتا ہے ۔ ۴۸ ۔ سادھو ترشنا روپی توبے اوسکا
بہار شنید سنسار بدی سے بہتا ہے نہیں اتری لالچ اور چھیا دور ہٹاکر جاتی ہے
اپنی شکتی اور سامرتھ نہیں رہتی ہے ۔ ۴۹ ۔ بدی سے تو بہت لستر بھی
بنائی ہیں جب اوسمیں ترشنا روپ سیاہی اگر ملجاتی ہے تو پھر گیان روپ
گیسر بیت رنگ اوسمیں نہیں چڑھتا ہے دھیان اور سنیاس اور ویراگ وہاں
کچھ بھی نہیں رہتا ہے جتنے گن اچھے برہمنوں میں ہوتے ہیں وہ سب ترشنا کے
ساتھ بہل جاتے ہیں انکو سوکھی ترشنا کے پیالہ کو اپنے بدن کی ٹھیری میں
مت لگاؤ ۔ ۵۰ ۔ جب یہہ برہمن کسی ایک کوڑی کے
یا چاہتا ہے تو ایک کوڑی ہی ہزار اوسکا مول نہیں رہتا اور جو برہمن
سنتوشی ہوتے ہیں کوڑی بڑا چاہتا نہیں کرتا ہے وہ کلہہ تینوں کا ثواب ہے ۔ ۵۱ ۔
جس سمے لیتے برہمن کو دیکھ لالا ہوئے اوسی سمے وہ سیکھا وہ اس ہوگیا

اور جب سے اچھا دن کیے دور کر دیتے سب دھنوان اوسکے در بس ہو جاتے ہیں
— ۳۲ — جس پرش کو ترشنا نے آنیا در بس کر لیا ہے وہ سبکا چاکر ہو گیا اور
جسنے ترشنا کو اپنے ٹکڑے بنا لیا وہ سب کا راجا ہے — ۳۳ — جس
پرش کے بس میں ترشنا ہے وہ دیوتا دل کے بس میں بھی نہیں ہوتا اور
جو ترشنا کے بس میں ہو گیا وہ سبکا داس ہے — ۳۴ — سب پرش جس
ترشنا کے چاکر ہیں اور جسنے ترشنا کو داس باندے بنا لیا ہے وہ اپنے
داس کے داسوں سے کیا مانگے اور وہ کیا دھرم جوگ ہیں اس لئے
ہم کسی سے کچھ مت مانگو — ۳۵ — بادے شکھا کرتا ہے ام اب کہتے ہو
اپنے ٹکڑے کرنے داسوں سے کچھ وستو مت مانگو اسمیں یہ میرا پرش ہے
کہ جیتا تھا گیا ہے پرش بھی جسکے بس میں ترشنا ہے اپنے لنگوں اور شنگوں سے
کچھ نہ کچھ وستو مانگتے ہیں پر میں کبھو بھی جاؤں ام مانگنے سے کچھ نہیں ملتا
رہنگا اور دھرم میں اپنے جیسوں داسوں سے کوئی وستو مانگنا اور پھر اوکا
آدر بیاد کرنا یہ جیتا تھا سے مانگتے اور اوسکا دھرم میں کچھ گنتی نہیں ہے بلکہ
جیتا تھا اپنے جیسوں پر دیا کرتے ہیں اور دیا کرنا یہ جیتا تھا دن کا کو بتاتے ہیں

۳۶ — یہ پرش کہتا ہے اس طرح واں ہو پرنتو ترشنا ہے وہ بہکاری
ہو جاتا ہے اور ترشنا کے مانگنے سے وہ پرمیشر کا روپ پاتا ہے یہ جیو
ترشنا ہے جا رہا بار جنم لیتا ہے اسکا ت میں مکتو میں اگلا اسلوک میں
ایک بات سناتا ہوں — ۳۷ — ایک بڑے پنڈت ٹھاکر کا بارہ
برس کا تھا اوس پنڈت کے گھر میں ایک استری بھیجا نے بھیک مانگنے
کو آیا کرتی تھی وہ استری جب گھر میں آوے تب پنڈت کے لڑکے
ساتھ ہنسے چہل کر جاوے اور کبھی دو گھڑی اور کبھی چار گھڑی گھر کے بیتر اوسکے
لڑکے کو اپنے باتوں میں لگائے رکھے دن کے پیچھے وہ لڑکا پنڈت کا
سب کرم دھرم اپنے بھول گیا اور اوس منگنی استری کے پیچھے دن پھر پھرتا
ہے اوسکے یہ بڑی طینت دیکھ کر پنڈت نے لڑکے کو اپنے گھر سے نکال دیا
پیچھے وہ بھی استری کے ساتھ بھیک مانگنے لگا اور اٹھ پھر پیڈر ہو کر اوسکے
سنگت میں رہنے لگا انت میں جو اوس استری کے بڑے چلن تھے وے بد
سے لڑکے بیچ ہو گئے اسکا ت کا تات پریہ یہ ہے یہ جیو بھی پرماتما پرمیشر کا انس ہے

پر تو ہیچ سنگت سے کارن اپنے نج سروپ کو بھول کر ترشنا روپی بھکاری
اِستری کے ساتھ مل گیا اور سب سے بھیک مانگنے لگا — ٣٦ — جب تُو نے
سنگت کا پھل دیکھا اُس کو کیا لابھ ہوا پاتو ایسے بیچارے نردیت کا نرکا
جیسے کہ بوچا راجا پر جا کر ہی یا وہ گھر گھر بھیک مانگنے لگے اسے پرکار یہ جیو
یا تو پرمیشر کا انس پر بیت ہا اور یا ترشنا کا داس ہو کر دکھی
دیتو یا بہروں بھوت پشاچ آدک کے بس ہو کر نانا پرکار کے اچھا کرتا ہے
سب بری سنگت کا پھل ہے — ٣٧ — تُو اس پرکار پیویا اور ترشنا
داں اور دشٹ پرشوں کے سنگت سے بچیا اچھے گیانیوں اور دھیاتماؤں کی
سنگت میں اپنے تئیں تبت کر یا یہ ہے جو تیرے کا پھل ہے — ٣٨ —
اِسبات کے درہ کر کو اور دشٹانت دیتے ہیں ایک گڈریا ایک
دن بھیڑوں کو چرانے جنگل میں بہت دور نکل گیا آگے جا کر کیا
دیکھتا ہے ایک دن کا اُتپن ہوا سنگھ کا بچہ پڑا ہوا ہے وہ اُس کو
بھیڑوں میں ملا کر اپنے گھر لے آیا وہ بچہ اُن میں رہ کر بھیڑوں کے بیچ کا رہنے
لگا۔

بولنے کہانے پینے لگا اُس نے اپنے سنگھ بہاؤ کو کبھی سمرن نہیں کیا ایسے جیو بھی
ترشنا روپا آدک کے ساتھ مل کر اور اپنے پرمیشر روپ کو بسار کر نیچ شوبھگا میں
چلا گیا — ٣٩ — جب ترشنا کا ان پیوں سے دُور ہو تب تک گڈگانے
نہیں رہتے ہے اور جو ترشنا والا گرہ لڑکیوں روپیہ ملنے سے دینیا دور ہو جاوینگا
اُو سکا یہ اتر ہے راجا ہو گیا اور لڑکیوں روپیہ پاس ہوئے اور ترشنا دور ہوئے
تو کنگال اپنے نیا رہیگا — ٤٠ — تجھے پیدا ہونے کے اچھا ہے بیت بری الترہ
والا پرشن ہی کنگالوں کے نیائین تھوری تنخواہ والوں کے گھر مانگنے چلا جاتا ہے
جیسے ترشنا والے راجا اندر کو دھیج رکشنر کے شہر کے راستے کے جاوہ ہوتی
اور اُس نے دیدی تھی یہ کتھا بھاگوت میں پرسدہ ہے — ٤١ — کداچیت دِن
اُس کے ارب کھرب سنکھیہ تک مل جاوے اور تُو رہت کھیم تک راج پالو تو بھی
جب تک ترشنا دور نہ ہو ہم جانتے ہیں کنگال اپنے رہیگا — ٤٢ — جس پرش کو
ترشنا بے موہ ہے وہ پوچھتا ہے اچھا منے رتن اور کام دہینو گو اور کلپ برچھ
جو سُرگ لوک میں ہے ان تینوں کے لکھیا گئی ہیں اور سے اسکا سبب جس دِن تُو نے
وہ اچھا کری مل جاوے ترشنا والا کتنا اُن کے ملنے سے تو نانا رتن سکھیہ ہو گا اور اسکا

اور یہ سے ہم جوان تینوں پدارتھوں کے پراپت ہو جاوے پر بھی جب تک ترشنا
دور نہیں ہوتا آنند کداچت نہیں ملیگا — ۴۳ — مہاتماؤں نے تو سب سے
اچھا پدارتھ سنتوش کو جانا ہے اس لئے بنا سنتوش کے کبھی ترشنا نہیں جاوے گی
۴۴ — اس لوک اور پرلوک کے پدارتھوں کے اچھا کرنے والے پرش پر پرشن
کرتا ہے ہم جگت میں سب پدارتھ ملنے سے تو اوس کو سکھ ہوگا او لگا اور
مہاتما کہتے ہیں ہم سب پدارتھوں کے ملنے سے بھی بنا سنتوش کے کچھ نہیں ملا
اور ایک سنتوش کے ملنے سے سب پدارتھ پراپت ہو گئے اس پر ایک
درشٹانت ہے — ایک سمے کال میں جب دھرو جی نے بن میں جا کر ایک
پاؤں سے کھڑا ہو کر نشچے من سے ایشور مہاتما کی تپسیا کری تب شانت
دن کے پیچھات وشنو بھگوان نے درشن دیئے اور کہا ہے بالک کچھ
مانگ دھرو جی بولا کہ ہم یہ ہی مانگتا ہوں ہم میری من میں ہے وشنو کی اچھا
پورنے یہ بات سنکر وشنو جی بہت پرسن ہوئے اور کہا ہم دیکھو اس
پانچ برس کے بالک کیسے اچھے بھگت ہے ہم اس نے کچھ نہیں مانگا اور سب کچھ
مانگ لیا — ہے من ہو کر دیکھو سنتوش بھی یہ آنند میں ہم دھرو جی نے
کی

کیسے اونچ پدوی پائے جہاں سارے دیوتا لوگ جیسے تارا گن اور سب پرکھوماں کرتے
ہیں — ۴۵ — اچھے اچھے پدارتھوں کا جو ملنا ہے وہ ترشنا روپی اگنی میں گھی
بنایا ہے کیونکہ اچھے اچھے پدارتھ بھوگنے سے ترشنا بلوان ہو جاتی ہے —
۴۶ — جن پدارتھوں کے ملنے سے ترشنا گھٹے ایسا ملنا آنند نہیں دیتا
بلکہ اوس سے اپنے نقصان ہے اور جس کے ملنے سے ترشنا دربل ہووے پرالابھ ہے
— ۴۷ — کسی پرش کو بہت جیدا لگتی تھی اوس نے جیدا لوگوں کے ورطے کشنہ
کہا لیا اوس کے کھانے سے بھوک ہنس جیسے اور تک ہو گئی اس پرکار اچھے
پدارتھوں کے ملنے سے ترشنا تیکشن ہو جاتی ہے — ۴۸ — جس بھوجن کے
کرنے اور پانی پینے سے جیدا اور ترکھا اور تک ہو وہ اپ جانو کہ بھوجن کیا
اور نہ پانی پیا ایسے ہی جس پدارتھ کے ملنے سے ترشنا دور نہیں ہوئی وہ ملنا نہ
ملنے کے تلیہ ہے — ۴۹ — جس پرکار امرت پینے سے پیاس جڑ سے چلی
جاتی ہے ایسے ہی سنتوش اگنی کا رکھنے سے ترشنا مول سے اوکھڑ جاتی
ہے اس لئے سنتوش دھارن کرنا چاہئے — ۵۰ — بسیوں کا ملنا کلڈ...

سکھ دائک نہیں ہوتا بلکہ وہ سنتوش سے ہوتا ہے کیونکہ سنتوش کے آنے سے
سب دوشوں کا استھان جو ترشنا ہے وہ بھاگ جاتی ہے ۔ ۵۱ ۔ جب تک
ترشنا کے پدارتھ ملنے سے من پرسن ہوتا ہے تب تک سنتوش پاس نہیں
آتا ہے جب سنتوش پدارتھ ملتا ہے تو پُرش سے مان اپمان کے چُھوٹنے سے اور
سب پدارتھوں کو ترن کے سمان جانتا ہے ۔ ۵۲ ۔ جیسے چیونٹی کا گلکہ اور
ادھر تو چھوٹا ہوتا ہے اور پدارتھوں کے لالچ بہت ہوتے ہیں اور بڑی جتن کرتے ہیں
یہ سب ترشنا والوں کے اوپر ٹھیک ہے سادھو تم کو چاہیئے ترشنا کو نہیں
چھوڑوگے تو چیونٹی سے ہیچ ہو جاؤگے ۔ ۵۳ ۔ ایک چیونٹی کو ایک چلتا
بال مل گیا اوسکو پاکر بہت مگن ہوئی اور مانتی ترشنتا کے شریر میں نہ سمائی
چلتے چلتے ایک دوسری چیونٹی نے اوس سے بال چھین لیا تو اوسکو اپ لوگ
ہوا جب کہ کار اج چھن جاتا ہے ایسے ہی ترشنا والے جیو سب پدارتھوں
کے ملنے سے اپنے سمان کسیکو نہیں جانتے کہ جب وہ پدارتھ اونکے پاس
جاتا ہے تو ایسے لوگ بہت پڑے ہیں آرزین نہیں کیا جاتا ۔ ۵۴ ۔ نردان
چیونٹی چلتا ہی گندہ کے واسطے جیسے مکھہ بہا کر سب جگہ دوڑ دوڑ کے پڑتی ہے

اس ۲ کا

ایسے ہی کا ترشنا والا جیو بھی دن کے اندر سب جگہ گھومتا پھرتا ہے ملے یا نہ ملے
۔ ۵۵ ۔ تھوڑا پانی اور ترشنا والا جیو اسکو بیاس کو چھپا نہیں سکتا اور سنتوش ۹
پُرش اور سمندر کے بھید پیاس کو کوئی نہیں جان سکتا ۔ ۵۶ ۔ پیارے کی تیا نہیں
گمبھیر پُرش اتھاہ کے لالچ سے بدتر نہیں ہوتا ۔ ۵۷ ۔ سمندر پانی کے اچھا نہیں
کرتا ہے اور نہ پانی کے واسطے نہیں ڈھونڈنے کو جاتا ہے پر تو تو بیاس کے جو اوس میں
لگتا جھنا ادک ندیوں کا جل آکر ملتا ہے تو اوسکو پالن کر لیتا اور آپ مر جاتا
کو نہیں چھوڑتا ہے ۔ ۵۸ ۔ یدر چہار ہزار ایت ہوں پتلو کو بھی کیا تو ان پُرش
اہچہمیں کوئی بڑے پانی جاتے کوئی کار نہیں کرتے ہیں جیسے سمندر میں ترن
اور بیچ پڑ جاتے ہیں تو وہ اوسکو کنارہ پر پھینک دیتا ہے ۔ ۵۹ ۔ ستگو پینے
پُرش کو پدارتھوں کے ملنے سے ہرشتائی نہیں ہوتے ہیں اور نہ ملنے سے
شوک بھی نہیں ہوتا جیسے سمندر کو بادلوں کے پانی دینے اور نہ دینے سے ہرکھہ
اور شوک نہیں ہوتا ۔ ۶۰ ۔ ستگونے پُرش کو نہ کھان پینے کے لالچ سے سر بدا
ایک اوستھا میں رہتا ہے یہ دونو لتو ترشنا والے من میں ہوتے ہیں ۔ ۶۱ ۔

کا فنا کے بردہے ہے دوکھہ کے بردہے ہوتے ہیں اوسکے دور ہونے سے دوکھہ دور
ہوتا ہے جیسے روگ سے سر پر دہا ریوں کو دوکھہ ہوتا ہے اور اوسکے دور
ہونے سے دوکھہ نیورت ہوجاتا ہے ۔ ۶۲ ۔ ترشنا کے بڑہنے سے شانتی
کا ناش ہوجاتا ہے اور اوسکے گھٹنے سے شانتی بڑہتی ہے جیسے برکھا رت اکاش
میں دہوپ نکلنے سے سردی تھوڑی ہوجاتی ہے اور اوسکے لوگ شم ہونے سے
سردی کے بردہنے ہوتی ہے ۔ ۶۳ ۔ جیسے پرش کو شانتی اوتپن ہونے
سے وہ سکھہ ادہک ہوجاتا ہے ایسا اوتشم اور سنتوش کے سکھہ نہیں ہے
۔ ۶۴ ۔ جیا تما بہت کرتے ہیں تمام انوشٹھے اسباب ہیں جیسے پرش
کے پاس اور کچھہ سب پدارتھہ تو نہیں ہیں اور کیول سنتوش ودمان ہے
تو سمجھے جانو اوسکو سب پدارتھہ پراپت ہوگئے اور ترشنا اوسکے لئے
کر کے اور اوسکے نباک گئے ہے ۔ ۶۵ ۔ سنتوشی پرش کو جہوں کے
تینوں پدارتھہ پیدا نہیں ملے تو بے اوسکو سارے پدارتھوں کا سوادہ پراپت ہوگیا
۔ ۶۶ ۔ جیا تما اور پنڈتوں کا دہن تو سنتوکہہ ہے کیونکہ ایک بار سنتوش کے
آجانے سے بعد میں اور کسے دہنا کو نہیں چاہتا اور موکھہ اگیانیوں کا دہن
الترشنا

استھری پتر کو بہر وا اودک ہے ۔ ۶۷ ۔ جسکے من میں ترشنا لگی ہوئی ہے وہ بہت
۱۵ سے دہن والا ہے اور سنتوشی ودوان پرش پدیہ جو دہن ہی تہو تو بہی دہن وان
ہے اسلئے دہن والوں دیا کر کے ترشنا کو چہوڑ دو ۔ ۶۸ ۔ جن دہن والو
جسکو سنتوش روپی رتنوں کے کہان مل گئے ہے اوسکے لئے سونا
روپا ادک ہیرا کے تنکا نیا میں سامیہ ہے اسلئے جو دہن وان یہ کہیں اہمتو
نکاں کہو دیکر اور اوسمیں سے زبر لگاک کر ترشنا کو پورا کر لیو تو یہ کہنا اوہکا
متیا ہے کیونکہ ایسے اچہا کرنا سدا دوکھہ کا کارن ہے ۔ ۶۹ ۔ جس پرش
کے پاس سنتوش پدارتھہ ہے وہ پرش ادرا پرشوں کے پاس آ جو دہن ادک
اکٹھا پاتے ہیں مدرا ایسے انمت ہورہی ہیں دہن ہوکر کو اچہا نہیں جاتا ہے
۔ ۷۰ ۔ جیسے کوئی پرش امرت پیکر نیل کے بلدہ کو کبہی نہیں کرتا اسی پرکار
جسکے ترشنا نیورت ہوگئی ہے وہ چہوٹے کنگال من والوں کی پاس کبہی وستو
کے اچہا نہیں کرتے ہیں ۔ ۷۱ ۔ سیر پر کے چہید اتو تہوڑی سے اور من کے چہیدا
اننت ہے سب نشپار کے پدارتھہ ملنے اور امرت پینے سے بہی بہوک دور نہیں ہوتے

۷۲ — کوئی یہ بات پوچھے ان من کے لوگ کیونکر اور کس ترح سے دور ہوں
تو اوسکا اوتر یہ ہے ام سنتوش روپ امرت پان کرتے ہیں من کے لوگ
نبرت ہو جاتے ہیں سو یہ سنتوش وان پاپ کے چیکار کو دیکھ کر بھی چلایمان
نہیں کرتا ہے — ۷۳ — سنتوش ایک بڑا پدارتھ ہے ام سنتوش وان
امرت پیکر اور اگھایا ہوکر پھر امرت کو بھی اچھا نہیں کرتا شنیش کہتے
کیا ہر پرش سے سنتوش وان کو ایک ترن کے بھی اچھا نہیں ہوتے
۷۴ — یہ بات پوچھتے ہیں ام سنتوش ایک بڑا پدارتھ ہے
پھر بھی لوگ اسکو کیوں نہیں کرتے اوسکا اوتر یہ ہے ام جتنے اچھے
پدارتھ ہیں ہو ویسے اوسکو بیمار الگتا ہے کڑوا پدارتھ ہی اچھا لگتا ہے
جیسے افیون ثبت کڑوی اوسکو بہت لوگ بڑی اچھی لگتی ہیں
اور اوسکو کڑوی نہیں لگتی اور جس پدارتھ کو نہیں نہ جانتے وہ کڑوی یا میٹھے
جیسے ہو ویسے ہی سواد اوسکو دیتا ہے اس سے لوگوں کے استھاید ارتھوں
میں پریم ہے وہ دوکھ پدارتھ اچھا لگتا ہے سنتوش کے اور اتنے نہیں دیتا ہے

۷۵ — جو ترشنا والا پرش ہے اوسکو دھن کے نیایش کچھ سمیرو پربت بھی
تھوڑا ہی دکھائی دیتا ہے اور جو ترشنا ہینو ہے تو سمیرو پربت کو بھی
ترن کے سمان جانتا ہے — ۷۶ — جب تک ترشنا دور نہیں ہوتی تو دونوں
لوک کے سب پدارتھ پاکر کیا ملیگا اسلئے ترشنا کو چھوڑو — ۷۷ — جب تک
لوبھ رہتا ہے رو گنوں کے نیایش اور سرپ کو دیکھ کے نیایش
اور سب پدارتھوں کا ناش وان سمجھ کر گیانی لوگ کسی کو اچھا نہیں کرتے ہیں
۷۸ — شریر جو ہے اور کام بھی جو ہے ایک کارن اچھا کرنا اچھا نہیں ہے
اور شریر کو سکھ اور استھول اور ستیر اکارن یہ دونوں شریروں کا کارن
یہ ہے جو ہوتے ہیں — ۷۹ — کیا ہے تم یہ لوگ آتما کے واسطے
بد لوگوں کے اچھا کرتے ہیں تو آتما الگ اور ہر کا ہے اوسکو کچھ ہو جھی
نہیں ہے اسلئے اچھا کرنے نہیں چاہئے اس لئے جو یہ ترشنا نیایش ہے اور
پیتے ہیں بے سمجھ والوں کو چھوڑنا چاہئے — ۸۰ — سب دنیا سے بہتر
ہو جاتا گیا ہے ترس سنتوش ہی کو جانتے ہیں اور کچھ اور مور یہ ہو جاتا

اچھا ہے کا کار ہے — ۸۱ — جو وستو ودھان نہ تو اوسکے کاران میں جلا جاتا
نکلتے اور جو پیدا رہنے با نوان ودھان ہیں اونہیں شنینہ نکلتی ایسے ہر کہ
اور سوگ سے جو اسنگ ہے وسے سنتوش وان ہے سنتوں کے لیے الجھن ہیں
۸۲ — اور دہان شتوں کے تو اچھا نکلتی اور جو پیدا رہنے پیدا لبدہ اونو سار
پرابت ہو جاوے اوسکو اشم ارلبہ میں لگا دیجے اسے لکھش والا جو رسن
سے اور جسکا اچار بچار پنیت اچھا ہے وہ سنتوش وان ہے
۸۳ — جب تک اتما میں من کو نہ لگا دیگے تب تک ایدا میں پڑے
رہوگے جیسے بیل سکے منہہ پر جاب پر جکہ بے اوتس ہو کر بیل کو دھٹے
دیتے ہے اسی پرکار من کو مانا پرکار کے اپداد ہٹ لیتے ہے
۸۴ — جو برتس ترسنا سے بندھا ہوا ہے وسے رس سنسار ہیں
بندھ منتا ہے اور جو ترسنا سے اسنگ ہے وسے موکش ہے جسکو سوراج
سنتوش مل گیا ہے اوسکو اور کچھہ تتین کرنا جوگ نہیں ہے — ۸۵
بدہوان سنتوش میں بارے سکتہ اور ترسنا کو دوکہ کا سمندر جانتے ہیں اسلئے
سر بدا سنتوش دھارن کرنا چاہئے — ۸۶ — یاد ہے پرسن کرتا ہے

12
کہ آتم ہر لیتے ہیں اچھا میں گنے جاتے ہیں وہ ہی چھوڑ دینا چاہئے کیونکہ جب
اور پیدا رہیوں کے اچھا ہے اسے پرکار اسکا ہی اولکا اوتر دیتے ہیں
آتم لالبہ سے جو اچھا ہے وہ اچھا نہیں ہے وہ اسکا اتما میں ستیش
ہے کیونکہ وہ اتما تو ودھان سے کیول بتول کا ابر بیچ میں پڑا ہوا ہے
اوسکے اوتہ جانے کا نام آتم لالبہ ہے ورشتوں میں اچھا اوسکو کہتے ہیں
اچھا اوس نا نوان بیتوں کا کوئی پیدا رہنے ودھان نہیں ہے اور اوسکے
پر لیتے ہے اچھا کرے — ۸۷ — یاد ہے پر سنا کرتا ہے ام اتما سے
تو اپرابت ہے اوسکا اوتر دیتے ہیں ام اتما تو نت ملے ہے کیونکہ
اتما نت سروپ ہے ایسا کوئی نہیں ہے جو تین کرے اور نہیں پرابت
ہووے یاد ہے پھر پوچھتا ہے ام جو اتما پرابت ہے تو سب سرو دکھہ کیوں
کو کیوں نہیں دکھاتے ہے اوتر دیتے ہیں کہ اگیان دوش کے نمت وہ
دور سے دور پرتیت ہوتے ہے جیسے کسی کے گہر میں پڑا دھن گڑا ہے
اور وہ اوسکے نہ جاننے سے ایہہ سمجھتا ہے ام ہمارے گہر میں دھن نہیں ہے

اور لوگوں کے بیچ میں ہو گا — ۸۸ — آتما کے ملاپ کے جو گا مہا ہے وہ گا ہنا نہیں
گنے جانے کا مہا ہو گیا ہے ان جو چت اور من کو بیٹھا کر ہردے میں ڈال دے
۸۹ — سب گینے لوگوں کے بیچ سنتوش روپ گن یعنی رتن پھل روپ
اس لئے سچا سنتوش روپ رتن بنے اور سب گن جو ہر گینے لوگوں کے لیے کے
ہیں اور سو بھانس پائے — ۹۰ — جیسے پورنماشی کا چندرما ان راہو کے گرہن سے
سو بھانس پاتا ایسے ہر کار ترشنا کے سپارے سے لن اچھے ہر گنوں کے سو بھانس پاتے
۹۱ — تب گیان بھگتی کرم لوگ ہیرا کے ینڈ لے لیہ کس بھری سر شٹ
ہیں تو بہتر ترشنا کے کارن ایسے سب نے ارتھ ہیں — ۹۲ — سنتوش پرم للایہ کا
دیپ دالا ہے اور ترشنا پرم ہے ان سے کے ہو رتے کیونکہ من اس ترشنا کے سنگت
سے ہر اچھے جوہر کو چھوڑ کر کام کے اور بیاگ جاتا ہے — ۹۳ — ہر شنا
کے کارن سے ہر شن کے چت میں سب دکھ نشیب ہوتے ہیں اور ترشنا کو
تو جب لوگ سو بھاؤ کو بیا تین کے اکسمات سماد ہر ایت ہو جاتا ہے
۹۴ — ہر نیم چت میں ناناٹ پانچا اوتپن ہوتے ہے پر من کے سنکلپوں
کو دور رکھنا ہو جاتا ہے جب پانچا نہو تو پر چت کے وشانو چلا جاتا بس ہوتا

زبان

13

زبان بیچ میں استھر ہو جاتا ہے — ۹۵ — اچھا روپ جو رم دھارن کرتے چت
بنا رہتا ہے اور جہاں اچھا نہو وہاں چت کو چتن جانو — ۹۶ — جب
سے من میں کوئی اچھا اوتپن ہو تو اوسکا اوپدھر بن میں چت دور چلا
جاتا ہے اور اچھا نہو تو چت چاپ ہو کر ایک جگہ استھت ہو جاتا ہے اس لئے
لے موکش کے چاہنے والوں جس پرکار ہو سکے ایک تین سے ترشنا کو
چھوڑ کر من کو نرمل کرو — ۹۷ — سو بھاؤ سنچ والا جو اپا پر مینہ روپ سے اوسکے
بیچ جب چت لگ جاوے اوس سمے جو مدا اور موہ کے بیچ میں ڈرتے ڈرتے
ناس ہو جاتے ہیں — ۹۸ — چت کے موہ روپ بیچ جب دور ہو جب
سنچل ہو کر استھت ہو جاتا ہے اور چت کے پیلیا ہے پرماتما کا درشن ہو جاتا ہے
۹۹ — سے اوتم پرشوں کو پورا آنند پرماتما کے ملنے سے ہے پراپت ہوتا ہے
اوسے میں سنتوش کرو مکھ پرم للایہ ہے اس آتم للایہ سے سب پرکار کے
پراپت ہو جاوینگے — ۱۰۰ — اسلوک یہ اوپدیش شش کا من آنند میں بدل گیا
اسواسطے گورو نے استتی کرتا ہے — ۱۰۱ — جو مہاتما لوگ ایسا ہے رات

ہیں وہ انکار روپ کے بوجھ بہار کو تر سے اوتار کر اور ہاتھ سمیٹ کر اور پاؤں پھیلا کر
بیٹھ آنند اور اوپ شم سے اپنے سروپ میں مل ہو کر ہو جاتے ہیں —

۱۰۲ — جو گرہستی ہیں کر راجا ہیں اونکی بڑائی میں ایک اتہاس کہتے ہیں ایک راجا
کے پاس وے نام پردھان گرانڈ سے وہاں رہتا تھا وہ نت پرماتما کے اور
چت رکھتا تھا اور راج کا کام بھی کرتا تھا پر نو ہندی رکھی کام کاج میں راکھی
اپنے چت میں وکہیپ نہ ہوتا تھا اس کارن اونسے ایک دن راج کا کام
چھوڑ دیا گیا راجا نے اکانت استھان میں جا بیٹھا جب وہ دربار میں
نہ آیا تو راجا نے اپنے دوسرے چاکروں سے اوسکے نہ آنے کا کارن پوچھا ایک
چغلی کہنے لگا کر راجا سے کہدیا مہاراج وے آپکا پردھان تو آپکا گہر اور
تیر اور استری اور سب دہن تیاگ کر اکیلا ایک جنگل میں جا بیٹھا ہے
یہہ بات سنکر راجا پہلے خود بدے وہاں پر ٹون کو اوسکے بلانے کے ارتھ بہیجا
پرنتو وہ نہ آیا پہر دو تین بار اور منش بہیجے تو بہی وہ نہ آیا تب راجا آپ
چلکر اوسکے پاس گیا اوس سمے وہ اپنے راجا کو آتے ہوئے دیکھکر دونوں ہاتھ

تو

14

تو کہینچ لئے اور پاؤں پھیلا دئے راجا نے یہہ اوستہا اوسکی دیکھکر پوچھا اے منتری تمنے
پاؤں کب سے پھیلائے وے بولے اوتر دیا جب سے ہاتھ سمیٹے پہر راجا نے کہا کہ
ہاتھ کب سے سمیٹے وے بولے جب سے پاؤں پھیلائے تب سے ہاتھ سمیٹے اسکا
یہہ ارتھ ہے کہ جب سمے سے سب پاکراں بیوہاروں کو تجکہ چاکر اوس سے ہاتھ
سمیٹ لئے تب سے آنند پاکر سکہہ پورنک پاؤں پھیلا دئے اب مجکو یہہ راج
کے کام اچہا نہ لگے بیوارتہہ چہوڑ دیا راجا نے بہت وے اپنے پردہان
کو سمجہایا پر تو اوسنے نہ مانا — ہے من تو ہی سب رکہے بیوارتہہ کو چہوڑ نت
روپ میں تیاگ کر ایکانت میں جا بیٹھ کوئی کے تیار ہیں گیان کا انت

۱۰۳ — کہیں تو ایسکل روپ سے بچہار (?) رہے منش سے ماریا جوگ ہے
سرگ میں جو سکہہ پرچہہ ہے اوسکے ہزار ہتہ ہونے سے بہی پرس کو سنتوش
نہیں ملتا کیونکہ سرگ سکہہ اچہا اوپن ہوتی ہیں اس کارن کبہی سکہہ نہیں
ملتا ہے — ۱۰۴ — بیدن کے سکہہ پرچہہ کا یہہ لکشن ہے کہ جس بیوارتہہ کے من میں
اوس سمے اچہا نہ پوری ہوتا ہے تب ہی اوسکا ملنے سے ہرشتا روپ ...

ڈور نہیں ہوتا ہے — ۱۰۵ — سنتوش ایک بڑا اچھا پھل دینے والا اور بنا کانٹوں والا
برچھ ہے بچار اسکا میٹھا ہے اور نور تیج روپی ہر تھوں میں اُڈ جاتا ہے اور جہاں لگ روپی
باغیچہ ہے اور من سب کسی بدار کٹھ کی جگہ ہاتھ لگنے لیتا ہے سکھ روپ اس برچھ
کا نشٹ نہیں کر جاتا ہے — ۱۰۶ — بر مانند کے پراتیے اور دو لوگوں کے مہرتے
بھی برچھ میں ملجاتا اور پیدا دیکہ دور ہوجاتا یہ دونوں اُس برچھ کے پھل ہیں اسکا
ایسی تیز والے سنتوش روپی برچھ کو سیوں کرنا چاہئے — ۱۰۷ — سنتوش روپ
برچھ کے پاس آنے سے اننت سکھ پراپت ہوتا ہے اور ترشنا روپ دالدر
دور بھاگ جاتا ہے — ۱۰۸ — جتنے لوگوں اور بڑائیوں سکھ اس لوک اور پرلوک
لوک آدک میں ہیں سبکو سمیٹ کر ہی تب ہی جو سکھ اترشنا کے نورتی
کا ہے اسکا سولہواں بھاگ بھی وہ سار سکھ نہیں ہے — ۱۰۹ — اسلوک
۱۱۶ تک شانت والے پرشوں کے لچھن کہتے ہیں — اچھے اور برے لوگوں
کو جو پرش آنکھ سے دیکھ کر اور ہاتھ سے چھو کر اور ناک سے سونگھ کر اور
جیبھا سے چکھ کر اور کانوں سے سنکر اور سکھی ہو کر راگ دویش بے رنجے اور گلانی

نہیں

نہیں کرتا ہے وہ شانت والا ہے — ۱۱۰ — جو سب لوگوں میں آتما کو ایک
15 رس دیکھتا ہے اور جو پوشٹ لکتوں اور سب اچھا نہیں کرتا ہے اور جو پرار بدھ پراپت
اس سے تابک کا بھی نہیں کرتا ہے اور دیر تانبہ سے سب اندریوں کو جیت کر
جگا میں استھر ہو رہا ہے وہ پرش شانت ہے — ۱۱۱ — جگا میں چندرمان کے
منڈل سمان بڑی تیج کے سمیت اور جو دیا کرتا ہے سیم اور بیکٹھ کے سمیت ایک رس
رہتا ہے وہ شانت ہے — ۱۱۲ — جو پرش نہ کبھی پرسن ہوتا ہے نہ کرودھ
کرتا ہے اور سوتے ہوئے پرش کی مانند ایک ہی میں استھر ہو کر اپنے سروپ میں
لے ہو جاتا ہے اور جیتے جی میں بھی شریر سے مردہ کی نیائیں ہے وہ شانت ہے
۱۱۳ — امرت کی نیائیں جس پرش کی ستیک درشٹی آنند کی دینے والی سب
پرشوں کو ہے اور پہل کی ہے وہ شانت ہے — ۱۱۴ — جو پرش اندر سے شیتل ہو کر
اور کاموں میں ڈوبا ہوا نہیں ہے ایسا پرش نہ تو بیوہار سے نہ مودہ
سو شانت ہے — ۱۱۵ — جو کال تک آکاش سے زیادہ جگا شبد ٹھک کر نا دکھ ہو
ایسے سمے میں من اور شریر کی آپ نہ کرتا ہے وہ شانت ہے

۱۱۶ - جو پُرش اچھے کرم کا اُگر جت سنگ کے دھندے میں ہو پرتا ہے وہ ہی ادکاش کے نیائیں
اوسکے بُدھی پرتیب ہے اور راگ دویش اور کلیک اور دویش کو اُسکے
نہیں کرتے سو شانت ہے ۔ چار آسلوک میں سانت وان
پُرش کے اُٹھتے اور بیٹھاں کرتے ہیں ۔ ۱۱۷ - تینوں اور اچھے گیان والوں
اور جپ کرنے والوں اور راجاؤں اور بلوانوں اور بدیا والوں اور اشرم والوں
میں شانت وان پُرش کا ہے پرکاش ہوتا ہے ۔ ۱۱۸ - کیونکہ جسکو
من کے روکنے میں ابھیاس ہے ایسے گن وان پُرشوں کے جیت سے
آنند اُدے ہوتا ہے جیسے پورنماشی کے چندرماں سے پرکاش پرگٹ
ہوتا ہے ۔ ۱۱۹ - سب پُرشوں کے بیچ میں کارج کرنے والا پُرش اُتم
ہوتا ہی ہے کیونکہ وہ پُرش وان استھان میں استھت ہوتا ہے ۔ ۱۲۰
جسکے بُدھ سے سب بیراگیوں اور سنیاسیوں کے ارتھ پراپت ہونے پرتیب
رہتے ہے اور تیر اور بار سے جلائیاں نہیں ہوتے اور بہتا رکھے سب کام
نہ کرتا ہے وہ سانت ہے ۔ ۱۲۱ - جو پُرش شریر اور من کے بیماروں سے جو دشٹ
کرتا میں نے ہو گیا ہے اور بیدھے ہم بیٹھے ہیں ایسے پُرش کے پاس تکہ سامان نہ ہے
ودمان

16

ودمان نہو پر تو وہ جگیہ ورتی راجا کے نیائیں ہے ۔ اور ہے سب سکھ ہو گیا ہے
۱۲۲ - آگیاں روپی جو کالے رات ہی اوں پُرشوں نے دور کہی جگیاں روپ
میں نے سنتوش روپ سورج کا پرکاش ہو رہا ہے ۔ ۱۲۳ - جو پُرش
سنتوش روپ پر جگہ سے جا با میں نے نہا ہوا ہے اور پاپوں اور پاپوں کو چھوڑ کر
برہم روپ ہو کر سدا آنند میں براجمان رہتا ہے اس پُرش سنتوش ہونے سے
گیان جیت پراپت ہوتا ہے ۔ ۱۲۴ - سادھو کا جیت تو ندان بن کے نیاس
اُسمیں اُدھم کے روپ پرکاش الٹے رہتے ہیں اور اُوس پد میں پرستار روپ کو بھی
کا پرکاش اُو تین نہیں ہوتا ہے کیونکہ وہ بن سنتوش رہنے پرچھوں سے ہو گیا ہے
اور پر بلت ہو رہے ہے ۔ ۱۲۵ - ان اُسکو لگانے والا اُنکا ہے ۔ ا
میں جو یہ اسٹیک سنسکرت میں بنایا ہے پرماتما نے کہا ہے بنایا ہے اور
کام کاج اور سب اچار اوس پرماتما کے ہاتھ میں ہے میں کچھ نہیں کر سکتا ہوں
اس کارن سے میں اس اسٹیک کا بنانے والا نہیں ہوں ۔ ۱۲۶ - جس پرماتما نے
کر پایہ اپنا مہر ساتھ پورا ہوا ہے وہ پرماتما میرے من میں نت ہی بسا رہے
اوسکو میری نمسکار ہے

سے جلد سنیوس ہے اوسکو سکہہ دروگنہ کچھ نہیں بیاپتا جبتک ہو سکے
سنیوس کو ہردے میں دہارن کیجیو شانتی ملے - ارجن بولا اب مجھے یہہ بات
کہو موکش کسکا نام ہے اور اوسکے کیا لچھن ہیں - سری کرشن جی بولے
اور میری پرستش اونسا رہیم نیم ابھیاس کا ارنبہ اور تتوں کا منن برتن کیا پرنتو
تو سپچ کانت دکا اوپر ابھی تک کچھ نہ سمجھا یہہ تو وہی بات ہوئی اسارے
زلیخا یدہ ہے پرنتو یہہ بات نہ جانے کہ زلیخا پرستش تھا یا استری تھی ارے
مورکہہ ارجن موکش اوسکا نام ہے کہ جو ارجن شانتی رہتیا ہے آواگون سے
چھوٹ جاوے اور آتما پرماتما میں لین ہوجاوے پرنتو یہہ موکش بیراگیہ جب پراپت
ہوتا ہے تب ہرستا اور پاستا تیاگ جاوے اور سنیوس اور بچار کو دھارن
کرے میں نے ۱۲۶ اشلوک کیول سنیوس کے مارگ میں تجکو کہے ہیں پرنتو تو ابھی
کے لیس ہو کر یہہ سمجھا یہہ بات سنتے ہے کہ اندر سے بے آگے رو دے اور نہیں کہو
تو تو رات دن لشے بھوگ میں لپٹ رہا ہو رہے جب تو اس
سنسار کے درشیہ پدارتھوں سے بنیرب ہووے تب تجکو موکش پدارتھ کا گیان ہو

17

ہو - اوس نے تو کوئی کیے وت ہے جیسے کوا اپنے پرارتہوں کو بھکش کرکے
ترپت ہو جاتا نہیں ہے تو دہہ رہے اپنے گھر میں بیٹھ کر بہوگوں کے
اڑ دور ہوتا ہے اور اوسکے رس کو گرہن کرتا ہے اور درپاشنا کرکے
کوئی دن میں نیاسین کا لدروپ ہوجاتا ہے دستکاری تجکو اوشانتی نہیں کرتا
ہے - اور ہے ارجن مورکہہ یہہ بات کہ جب اپنے ہردے میں بچارتا
ہے اچھی پرنا اور آشرم والے موکش ہوتے ہے اور ہیچ جات کے نہیں
ہوتے ہے ارجن گیتا میں سری کرشن چندر مہاراج نروپن کرتے ہیں کہ جو مدت
ہو اور جاڑوں بہد بڑے ہو اور بیکلپ سے ہین ہو اور برہمہ پرایت جا جا ہو اور پاستا
سنسار میں لپٹ ہو وہ کبھی کرت کا نہیں اور نہ وہ موکش کا ادہیکاری
ہو سکتا ہے اور جو چنچل ہو اور مہا ابلگت ہو اور جب اوسکا آتما پرماتما سے
دور ہو گیا ہو اور سرپ اچھا اور باسنا سے رہت ہو تو موکش کا بہاگی ہو جاتا ہے
دیکھہ شاستر میں استری کی شودر سنگتیا برنن کیے ہے پرنتو جو استری گیان وان
ہو یہ وان اور برہمہ بدیا سے سنجگت ہو تو وہ آپ ہی موکش ہو جاتی ہے

اور سامنے اپنے اٹھتے بیٹھتے کا اوس دھیان کر دیتے ہیں جیسے ایک ستھرے
میٹھے برتن میں اپنے بیٹھے تو اوس بدن کو دیکھ کر اوس لگا اوس دھیان کر دیا تھا اسلئے
انکھیاں نیچے سے گھونگھٹ اٹھا کر بیٹھے تیرے بدن کو اوس سارے موکش کے برابر ہوتا
ہوں ۔ بے من موکش کے چار دوار ہیں اوس سے تو منتر یاد کر جب
اوس سے منتر یاد ہوگا تب کھلے گا وہ موکش کا دروازہ اور بیٹھا دیکھ لیگا
وہاں کھلنے کا دوار موکش ہوگا ۔ نام اوس کا یہ ہیں ۔ شانتی سنتوکھ
بچار ست سنگ ۔ جو یہ چاروں دوار بدن میں ہوں تو تینوں کو بے
بس کر لیتا اور کوئی ایک اس میں ہو لیکن یہ نہیں ہے جو
ایک دوار بدن میں ہوگا تو لگا تو چاروں سے بدن میں ہوگا و سبکا کیونکہ
ان چاروں کا آپس میں رشتہ ہے جس جگہ ایک بھی دوار کھل جائے
وہاں چاروں سے آ جاتے ہیں ۔ بے من وشے اور اندریوں کی سمجھ
سے رشتہ میں راگ اور اس میں دویش کرتا ہے جو دوس ہے
جیسے جال میں پکڑے ہوئے مانند ہوتے ہے اور گرا ہے اور گر ایک اندریاں
اور

14

اور وشے کا سنبندھ ہے جو کہ ایک اور اٹک ہوتا ہے جسمیں اندریوں کا سنجوگ ہے
جاتے اور اوسمیں بسم پڑے رہتے اور اون کی درموں کو تو آپ میں نہ دیکھے
اور اوس کے جانے والے جوان ہو اور وہ اٹھائے اوسمیں شانتی روپ ہو کر ستت
رہے ۔ بے من اس پرکار جو لگا کر رہا ہے وہ سدا مکت روپ ہے
اور جو اس بیچ میں ہے سو موڑ کیا ہے ۔ بے من راگ اور دویش کو بولا
ہو سے تو آپ اپنے آپ کو دیکھ کر تو ہی فرو بہ دراگ ہے ۔ اور جیسے کمہار
کا چکر پھرتا ہے اور اوس سے برتن اوتپن ہوتے ہیں ۔ بے من تیسے من سے
تیری چکر سے پیدا نہ رہے پاس اوس کے ہیں جب تو اپنے پدتے اپدنے
میں سامان رکھنگا تب راگ دویش سے رہت ہوگا ۔ بعد یہ ہو
اور یہ ہوئی اس سے رہت ہو کر جیسا کر ۔ بے من جب تو اپنے آپ کو
شدھ روپ میں استھر کرلیگا تب تو اپنے سنکلپ کو آپ ہی ناس کر دیگا جیسے
جب کوئی دشٹ پرش دھن سے بردہ ہو جاتا ہے تب بھائی آدمی کو
ناس کر دیتا اوپائے کرتا ہے ہیں ۔ بے من جب تو آتم پد میں استھر ہوگا

تب تو انہی سنکلپ کر آپ نشٹ کر دیا — ہے منی تو اوس دشٹ ہے

اوجہش تو اوپجا ہے اوسکے ناس کا کارن تو بتا جیسے اگنی میں سے

اوچکبر ہیں سے تو جلانے میں سے تو جو سے اوچکبر جیسو کو سے جلاتا ہے

جیسے راجا کا نوکر راجا کے سینیا پا کر راجا کو مار کر آپ راجا بن جاتا ہے

تیسے تو انہا کے سینا پا کر اور اوسکو دیکھ نشٹ کر آپ کرتا ہو گیا ہو

بیٹھتا ہے اس سے ہے منی تو آپ کو ناس کر جیسے لوہے تیا ہوا لوہے انہی

سے تو کاٹتا ہے تیسے ہے منی تو بھی انہی آپ سے آپکو نشٹ کر تب

تجکو شانت پد پراپت ہوگی — اور ہے منی اتنی باتوں کا نشٹ سے ان ہو

تجے کرنا چاہئے — ہر نت یا سنا اور اچھا کا تیاگ — کم بولنا — جب کتنا

تب بیٹ کتنا — نراہنکار رہنا — سنتوکس کرنا — ڈوینی پرسش پر دیا کرنا

استری اور استریوں کے سنگ تیاگنا — ایکانت میں جیسے دان رہنا — ست شاستر

سننا اور بچارنا بہت ستہن پی کے ساتھ مل رہنا — ستسنگ کا سنگ کرنا

— ۱۲ اپر یوتیسے اودم بدے کا چیت اور دھیان کرنا اور اوسکے ارتھ کو سمجھنا اور

بچارنا — ہے منی یہ سب مرکش کے اوپاے ہیں اور یہ ہے اوسکے لکشن ہیں

مہاراج

۱۹ ہے اس کمبخت تونے مجھے لکلیت اور دین کر لیا ہے کر کے پرسن ہو رہا تھا جو میرا

نشٹ ڈھونے سے انگ تجھے نشٹ کرینگے — ہے منی اب مجھے اوس

استری بدھ سے ماں کا اتہاس سنانا ہوں جیسے لیکا کر سن —

کسے دیس میں ایک راجا راج کرتا تھا اور اوسکے گھر میں پیا وردہ تھا

پرنتو پریہ بدہ یا کے نہ جانے سے اوسکو اتنا گیان نہ تھا اور راجا اوسکے

پہلے جنموں کے سنسکار اور بیاتما اوسکے رنگ سنگ کے پرتاپ سے ہری جینتا اور پریہ

بدیا اور جوگ ابھیاس میں بدہ تو تہی سدا اندر لوں اور من کو اوسکے

پریہ بدیا کے سروپ میں ملیں اور جیسے رہتی تھیا اور اودیا اور شردہ پریہ

بسند تو تھا جاونے اودیا سب ملا کر کار سمجھ لیا تھا ایک دن اوسکے

راجا نے اندر میں آکر تو پوچھا ام ہے رانی میں تجکو سردا کال اتنیت مگن اور

آنند دیکھتا ہوں کیسے تیسے میں اودراس نہیں پاتا ہوں ایسے کو بے

استری یا پرش نہیں ہے جو کیسی اودراس ہو اسکا کیا کارن ہے

رانی نے کہا بہت ہم تاپے آدر دیا ام ہے راجا میں انہو گیا تو بتو نینے ہوں اور

انگ کا سنگ کرتے ہوں اور آدرشیہ دیکھتے ہوں اور جو آنند اتر لوک کے
بیدار ہونوں میں بھی نہیں ہے وہ آنند مجھکو پراپت ہے اسکا بات پر یہ
ہے اجو بیوگ کرنے کے جوگ نہیں ہے اوسکو تو میں بھوگتے ہوں اور
سپند آنند پرم برہم جو اسنگ ہے تنہے تیرلوک کے سب اوپادیتوں سے
الگ ہے اوس پرماتما میں سنگ کرتے ہوں اور پرماتما نراکار نرلکار ہے
وہ کسیکو دکھلائی نہیں دیتا ہے اوسکو میں گیان کے نیتروں سے دیکھتے ہوں
اور اس لوک اور پرلوک میں جتنے پدارتھ شکتی کے نمت ہیں سب انتیا
اور ناشوان ہیں ان سب سے اتر گئت پرم آنند مجھکو پراپت ہے میں
سدا ہی آنند رہتے ہوں — یہ سن جو راجا کو آتما کا گیان نہ تھا اور
اسکو سچ مانا اور رانی کی بات کو بہت نہ جانا رانی اپنے استھری سے کہا
تو باولی ہوگئی ہو جو ایسے باتیں کرتی ہے بھلا میری بچپن کو کون
کوئی کار کرلیا اسنگ کا سنگ کیونکر ہو سکتا ہے اور کوئی ایسو کتا ہو
کس پرکار رہوگے اور جو سب کو اکلہ سب دیکھتے ہیں نہ اوسے اوسکو بھی بلکر

دیکھیں

دیکھیں اور جو آنند دونوں لوک میں نہیں ہے بہ مجھکو گیان سے پراپت ہوا رانی
20 نے یوں جب راجا کو آتما کا بودھ نہیں ہے اسی سے تو راجا نے کیول منہ سے سچ ہو بتاو
ہے مجھکو باولی کہا ہے پرنتو میں جو اسکو اور کچھ اوتر دیتی تو سچ مچ مجھکو
باولی جان کر اور دیتا و کچھ نہیں کر لگا یہ سمجھ کر رانی چپ ہوگئی پرنتو اوسی دن
سے رانی کو یہ سندیہ ہوا کہ کسی ریت سے راجا کو پورن آتما کا گیان ہو جاوے
رانی اِسے بیچار سے سوچ میں رہنے لگی اور مہاتماؤں نے سنگ سے برلیہ پر باتیں
باتیں سنو اسے رہے اسی پرکار بہت دن بیتیت ہوگئے تب بھی راجا کو پورا
گیان نہ ہوا کیونکہ پہلے پاپ کرموں کے سنسکار سے راجا کا انتہ کرن بہت
میلا ہو رہا تھا جب کچھ کچھ مل من کا گھٹنے لگا تو ایک دن پرماتما امرت جی
کے کرپا سے اور اوتم سنسکاروں کی پریرنا سے راجا جب من میں راج کا بندھن
سنکے اَتِ سے آپ ویراگ اوتپن ہوگیا یعنی راج کے سب پداروں کی
ممتا من سے اوٹھا کر جنگل میں الگ بیٹھ کر تپ کرنیکا بچار اوتپن ہوا

اور بن میں سو جاؤ جو ہمیں کہا ہے سب لوگوں کو چھپا کر بن میں جا دبکا تو مجھکو
کوئی جاتے نہ دیکھا رہے اور پردھان آدک سب گھر کے بیچ اور بیچ رکھے
ایک ہفتے کا راج لیا سے چلتا تھا ہی آگیا کر راجا نگر سے باہر ڈیرا کر کے گیا چلو
راتری کو ہم راجا نے سمت اوسے کہا تو سب رام کرتے اور رات نکال ایک
کو جنگل میں جاو تھے آگیا تو یہ سب سامان ہو گیا اور راجا نے سمیت
نگر سے باہر راتری کو ڈیرہ میں رہے جب آدھی رات ہوئی تو راجا جی
جاگا اور لیے اور ڈرے سے اور کہنے لگا اس سمے سب نیند میں سوتے ہیں
چپکے سے چلدیا - راجا نے بڑی شدت سے دن بتا اور رات دن چلتے رہتے
تب اوسنے اکیلا راجا کو ڈیرو سے باہر نکل کر جنگل کے اوڑ جاتے ہوئے دیکھا
اور راجا نے من کی بات جان کر جوت کے بل سے کہہ جان لیا اور راجا کو
دھیرج اور دیس ہو گیا راج کے سب پیارے ہوں گے تیاگ کر کے سب جیسے
تمت بن میں جا کر بیٹھ کچھ سندیہ نہیں ہے اب تو راجا کا چلا جانا
بہت اچھا ہے پر دیکھا جاؤ لگا - جب رات نکال ہو تو جاکر دن نکلے

21 اپنے لوگوں کو دیر میں نہ پایا بہت ڈھونڈا پر کچھ پتہ نہ ملا سب لوگ راجا کے
سمت نگر میں لوٹ آئے اور راجا آپ راجا کے گادی بیٹھ کر دھرم سے
راج کرنے لگے - راجا اپنے دیس سے دور جا کر ایک جنگل میں آیا جس جگہ
بہت سے درخت لگے ہوئے تھے اور جل کا جھرنا بہہ جاتا تھا ایک جھونپڑی بنا کر بیٹھ رہے
اور بھجن اور تپ کرنے لگا جب کچھ دن ہو چکے تب ایک دن راجا نے جوگ
بل سے دھیان میں دیکھا راجا ایک جھونپڑی میں بیٹھا ہوا تپ کر رہا ہے
اور بہتوں کے بیچ کھا کر اوڈر نے ہوا کر رہا ہے اور اوس کے من میں کچھ ترشنا
نہیں ہے یہ بات دیکھ کر راجا نے اپنے پردھان سے کہا مجھکو ایک بڑا کاج
اس کے من میں دربار میں اگر راج کا کام نہیں کر سکتے ہو تو تم سب
دیوان کے واسطے سب لوگ ملکر راج کا کام کرو اور ہر جا کو آنند رکھو
اور ہر جگہ کے مہادا سے جیتو کوئی گادی راج اوس بیٹھی تب کچھ بیٹھ کر
سب راج کا کام اوسکو دیدیا اور آپ جوگ کے بل سے اپنے شریر کو
چھوڑ کر اور ایک کے شریر کا روپ دھارن کر کے اوسی جنگل میں راجا کے پاس پہنچے

راجا اوسکو تنہا کر سیر جانیکو اپنے استھان سے اوٹھا اور فوج نوبت ہمراہ کرکے
بہت آدر ستکار سے بٹھایا اور پوچھا مہاراج کا بدن زنانہ کیونکر
ہوا اور کیا نام ہے کلینت دیوتے اوتر دیا کہ اے راجن میرا نام کمبہ
اور میں نارد کا پتر ہوں سیر کرتا ہوا دیولوک سے چلا آتا ہوں اِس
بن میں تجکو تپ کرتے ہوے دیکھ کر میں تمہارے پاس چلا آیا ہوں
یہ سنکر راجا نے کہا اے بھگون نارد جی نے تو بواہ کیا ہی نہیں تھا
آپکا جنم نارد جی سے کیونکر ہوا اور میں کچھ کہہ نہیں سکتا آپکے کومل ہی تہ
میری استری کسے دکھائی دیتی ہیں کمبہ نے کہا کیا راسچ ہے تمہاری
استری جیسی آپ ہے ہاں یہ ہوگی اور یہ بھی تمہارا است ہے نام نارد
نے بیواہ نہیں کیا پر تو جس پرکار سے میرا جنم ہوا ہے وہ بات تمسے
برنن کرتا ہوں — ایک سمے گنگا جی کے تٹ نارد جی سمادہی
لگائے ہوئے بیٹھے تھے وہاں دیولوک اچہرا استھان کرنیکو آئیں اور سن
ہوکر استھان کرنے لگیں اوس سمے نارد جی کے سمادہی کھل گئے اپسرا

کو دیکھتے ہی نارد جی کا من چلایمان ہوا اور بیرج نکل پڑا تب ایک پتے پر
22 کمبہ میں جل بھر کر اوسمیں بیرج رکھ دیا تھوڑے دنوں پیچھے اوس کمبہ سے
میرا شریر اوتپن ہوا اور میرا نام بھی نارد جی نے کمبہ ہی رکھدیا —
ہے من تو گھرایا ہی ہے پتا تمہارا پرشوں کو بھی دکھ دیتا ہے ہم تجھیپر بہی ہوں
اور آگیا نہیوں کے کیا گتے ہیں — یہ سنکر راجا کو سچ ہوگیا اور کہا
اے بھگون اپنے درسن سے آپنے ہری کرپا کری ہے درشن سے میں کرتارتہ
کرتیہ ہوگیا کمبہ نے کہا اے راجن تم اپنا سب راج اور ادہم سنگ
اور گو رو ہیتا تھا اور ایسے کیا ان دان رانی کو چھوڑکر بن میں کیوں آئے ہو میں نے
وہاں میں سنجے کیا ہے تم تمہارے استری ہوئی تھی اور یہ کو جانتے ہو آپ ہے اور پہنا تھا
نے ہری جوگ بن پر تو ہری سچ کی بات ہے ادہم سنگ کو چھوڑ کر
پھر یہ دوکھ پایا کہ بن میں آکر پاس کیا ایسی یہ کہہ جنت سے تمنے راج کو
تیاگ کیا ہے اوسکو ایک تمنے نہیں جانا — ہے راجن تم اپنے سروپ میں
جا کو — ہے راجن میں بھی ایک سمے برہما سے یہ پرشن کیا تھا

کرم سرشٹ سے اتپن ہوا گیان سرشٹ سے برہما نے کہا ام گیان جی یا ہے
کچھ ی درشٹ میں رہا ام سروپ آنند کا آنند لیا انے پرنتو اگیان نے تو کرم سے
سرشٹ سے ہوتی ہے پاپ کرم ہوتے ہیں تو نرک یا دیکھ اور جو شبھ کرم
کرینگا تو سرگ پراپت ہوگا یدی کرم کرتے ہیں شروپ کی پراپتی نہیں ہوتی
تو ہیں شبھ کرم کا کرتا اگیانی ہے تو سرشٹ سے ام نرک نہ ہوگے اور سرگ
میں رہتا ہے جیسے کمبل سے پیٹ ڈھانپ کے بستر سرشٹ سے جو پیٹ کا بستر
نہ پائے تو کمبل سے بلا ہی سے کیا ان پیٹ کی تیاری اور تب کرم
کمال کی سماں ایک کرم سے کی آپ نہیں ہوتے ہے سے راج ہم کیوں
کرتے ہوں کے گدی میں ہری ہو گئے ہم راج پاٹ تھے اب ہیں بادشاہ ہوگئے
یہ سمجھ لیا ام اگیان کی بس میں ہو کر ہو رہا ہیں پرنتو جب تک ہم
کرتا کا لمان ہوتا ہے ام میں یہ کروں وہ کروں تب تک ہمکو ہر بار
اسلئے ہمکو چاہیے ام نرباسیک ہو کر اپنے سروپ میں آتما میں جا کر
ہیں سے مکتی ہو کر نرباسیک سے ہو نا مکتی ہے اور باسنا سمت رہنا ہے
بندھن

اپنی دیہ کو اور برہما کو دیکھیں گے تو اوسن اور کی جیت میں یہ آن پڑ گیا
ام شریر اور اوسکا پرچھانوا دو شریر دیکھا دیا ہے اور آکاش سے بھی
ایک رس رہتا ہے یہ بچارا شریر اور شریر کی پرچھانوہ کو نا گوان اور آکاش
ایکاس جانتا ہے پرنتو پھر بھی وہ دونوں برہما جی کی بات پر یہ کو یہ ہو چکی
اور اگیا پاکر شریر میں بستر بچھا کر پانی میں اپنے دیہ کی پرچھانوں کو دیکھ
کر پہلے پوچھے ہو بات پر استھر رہے اور برہما جی نے کہا اب جیسے
تمنے پہلے پرچھانوا پال اور یہ سر اور پانو اتنا دکھ دیکھا تھا اب یہ جیوں کا
تیوں اوسے پرکھا دیکھا یہ کچھ نہیں ہے برہما جی نے بچارا ام یہ دونوں ہمیشہ
میں یہ آتما تو نشٹ ہو جان سکتے لاچار اوسے پہچانا ٹھیک سے جب ہمنے
اپنے بدن سے جانا اسے پرکھا ہے — برہما جی نے یہ بچن سنکر دونوں
ٹھیک پرسن ہوئے اور وہاں سے چل دیے — برہما جی نے بد سوچا ام
انھوں نے ٹھیک سے جیوں کا تیوں آتما کو نہ جانا کداچت انکے سامنے یہ بات
کیوں ام اپنے بیرا اوسکو نہ سمجھا تب تو انکا مان گھمنڈ ہو جاویگا اور جو انکو بھی
بلندوں تو یہ دونوں پہلے جاکر اپنے اپنے گھر ان سنگ دیکھ اور لنکا ناس کر دیگی

جب وہ چلے گئے تو برہمن نے نیچے سے اٹھ بیٹا اور ملکہ کو بیچ لیا ایک پیدا ہو تم
کسی کو اوپدیش کر دیجئے تو اوس کا اس ہو جا دیکھا پر تو دونوں نے ایمان کے بس
ہو کر برہمن کے بچن نہ سُنے اور نہ بچاریکے آگے کو چلے گئے ہے برہمن تو اندر
سے جدا ہو کر اپنے راجدھانی میں آیا اور جس پرکار آپ سمجھا تھا اوسی پرکار
اپنے سنبندھیوں اور پرجا اتیادک سب دیوتاؤں کو سمجھا دیا کہ یہ شریر سے اٹھا کے
اسکو اچھے اچھے پدارتھ کھلا پلا کر موٹا رکھو اور اس شریر کے نمت اچھے پرکار سے
سیوا کرو ایسے ہو نمت زمین اس سے پورا اسکے ملتا ہے یہ دھرم ہے اتنا کہہ کے اور
بھی سے اچھا ہے اسکے برابر اور کوئی اچھا نہیں ہے — جب برہمن نے ایسا
سمجھایا تو سب دیشوں نے اوسکو کوئی کار رکھ دیے اوسے انوسار کدم کرنے
لگے — ہے راجن اس پرکار سے ملک کا ایک رواج چلا جاتا ہے
نمت پر اس اپنے شریر کے پالنے اور سنوارنے میں لگے رہتے ہیں اور
استریوں کے سنگت میں رات دن رہکر اوسی نمت بلاس کرتے
رہتے ہیں اور کہتے ہیں آتما نت ہے اچھے اچھے پدارتھوں کا بھوگ لگانا
اور نت اچھے لگت کے بستر بچھانا اور استریوں سے نیو دھار کرنا اور اوپدیش
لگا

سنگت سے کامدیو کو ترپت کرنا یہ سناتن اوتم ہونے اور جینے
کا پھل ہے — ہے راجن ایسے لوگ اوس لوک کے سُرگ اور بیکنٹھ اور
پرلوک سے سمبندھ رکھنے والے اور پرمیشر اور دھرم اور وید شاستر اتیادک کو
24 کچھ نہیں سمجھتے — ہے راجن بدھوان لوگ آتما کو جانتے جو کہ یہ سب سنگت ہے ایسا
اون لوگوں کو دیتیوں یعنی شیطانوں کے بھائی گنتے ہیں تو آپ ایسا نہ ہو نا
نت سے آتما کو بچار کرتے رہو اور اس کو نت کبھی اپنا رم یا اور دیکھتے رہو — ہے راجن
اب تو راجہ اندر کا گیان نشٹ ہو — ہاں وہ اسی تک اپنے راجدھانی میں
بھی نہ پایا تھا مارگ میں چلتے چلتے اوسنے یہ بچار کیا کہ شریر کا پرچھانوا
تو زنیک سمان پر نہیں رہتا ہے کیونکہ دیکھو کہ ہاتھ پانو کاٹ ڈالنے
سے شریر کی پرچھائیں کچھ ہاتھ پانو کٹے دکھائی دیتے ہیں اور کان ناک اتیادک
کاٹنے سے یا بال ملکہ کو کپڑے میں چھپا دینے سے پرچھانو ویسا ہی اوسی پرکار
دکھائی دیتا ہے اور آتما نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے اور نہ اوسکے جیسا بدلتے
ہے جب ایسا ہے ویسا ہے ایک رس رہتا ہے یہ شریر آتما نہیں ہو سکتا ایسے
پرکار بچار کرتا ہوا برہمن کے پاس لوٹ آیا اور اپنے ادرتھ کو پوچھ لیا

برہما جی نے کہا ام پہر ہمارے پاس بتیس برس تک رہکر سیوا کرو اوسکے
پیچھے اوپدیش کیا جاویگا ۔ جب ۳۲ برس پورے ہوگئے تو برہما جی نے یہہ
اوپدیش کیا ام جو پرش سپنے میں پوجا پاکے گھومتا ہے اور [illegible] اور پیار
اتیادک انیک روپ وستووں کو دیکھتا ہے وہ یہی آتما اور وہی برہم ہے
یہہ سنکر اوس سمے تو اندر چلا گیا پرنتو مارگ میں بچارنے لگا ام سپن کے
وستووں کا جاننے والے کو تو سپنے میں سنکلپ بہاگ اتیادک کا گیان ہو جاتا ہے
اور سنتر اتیادک چوٹ سے مرتیو کے سمان ہو جاتا ہے وہ آتما جسکو سپن میں
سب پرکار کلنک ہے وہ برہمہ کیونکر ہو سکتا ہے اور وہ ایک [illegible] رہتا ہے
اس پرکار پہر منا ہوا پہر برہما جی کے پاس آیا اور کہا ام ہے بھگون سپنے میں
تو یہہ وان وستووں کے دیکھنے سے ڈر لگتا ہے اور کبھی لڑکے اور ماں باپ اتیادک
کو سپنے میں مرا ہوا دیکھہ کر شوک کرتا ہے اور کبھی آگ کے اوسنتاپ سے جلنے
لگتا ہے پہر سپنے کا ابھیمانی آتما کیونکر ہو سکتا ہے ۔ برہما جی نے کہا بتیس ۳۲ برس
پہر ہمارے پاس رہو پہر تمکو اوپدیش کرینگے جب تیسری بار اوہ پورے ہوئے تو برہما جی
نے کہا ام یہہ آتما جو جاگرت اور سپن اوستہا سے اسکو چہوڑ کر سوشپتی اوستہا جو ہوم [illegible]

25 آتما ایسا شریر سے اتر گت ہو کر ستیرن پدبیں بہر جاتا ہے وہ برہم ہے اوسے
جان کر انک سمے میں دونوں لوک کے سکہوں کو بہوگتا ہے اندر یہہ اوپدیش
سنکر اپنے لوک کو چلا گیا اور مارگ میں سوچنے لگا پہر اوسکو بہرم ہوا
اور لوٹ کر برہما جی کے پاس آیا اور کہنے لگا ام سوشپتی اوستہا میں تو
یہہ حالت پرسن کی ہو جاتی ہے ام اوس سمے وہ نہ تو اپنے آپکو ہی جانتا ہے
اور نہ دوسروں کو جانتا ہے جیسے مرتیو سے نشٹ ہو جاتا ہے اوسی پرکار
سوشپتی پد میں نشٹ نہیں رہتے ہے پہر وہ برہمہ کیونکر ہو سکتا ہے
برہما جی نے جانا ام اندر اسکے ہردے میں [illegible]
سنکار شیش رہتے ہیں اس لئے پہر اوپدیش اسکے ہردے میں ٹہر
نہیں کر سکتا ہے اگیا دی ہے ام پہر پانچ برس رہو اسکے پیچھے پہر اوپدیش
کرینگے جب پانچ برس بیت ہو گئے تو برہما جی نے تو جانا ام اندر
نے تینوں شریروں کو نا [illegible] جان لیا ہے اور یہہ [illegible]
ام تین بار اسکو اوپدیش کیا پرنتو آتما کو نہ جانا [illegible] پہر ہم اسکو

یہ سمجھاؤں کہ شریر استھول اور شریر سوکشم اور تیسرا شریر دونوں شریروں
کے اوپر ہونے کا جو کارن ہے یہ تینوں شریر ناشوان ہیں جب یہ بات
کو اندر اچھی طرح سمجھ جاویگا تو ان تینوں شریروں اور تینوں پردوں حالت
سے بلکل جو تین اوستھا کا جاننے والا جو آتما ہے اوسکو پتا لگا
— یہ بچار کر ہر جگہ کہنے لگا ہے اندر یہ سب شریر نت ہے
مرتیو کے منہ میں پڑے رہتے ہیں جب تک استھول اور سوکشم شریر
میں جو ناشوان ہیں اونا تما میں یہ اہنکار بنا رہیگا شریر استھول
اور شریر سوکشم ہی ہوں تب تک راگ دویش من سے دور
نہوگا اور جب تک یہ بنے رہینگے تب تک نجا سکیگا ہرایت نہوگا
شریروں میں جو اہنکار اوتپن ہو گیا ہے اس اہنکار کے دور ہونے
راگ دویش اپنی نیورت ہو جاوینگے کیونکہ جب یہ بات اچھی طرح
سمجھ لیا کہ نہ تو میرا شریر ہے اور نہ میں آپ شریر ہوں میں آنند
انتر گت ہوں اور مجھکو اس نے کیا پروچن ہے اور سوبرو سنیدہے اسیدہے
تارنہ

ناتا بات کے شریر جو ناشوان و کبلان وغیرہ ہیں اور اودو باپ سکھوں
کے ساتھ ہیر پھیر کر لیتے ہیں اونمیں اچھے برے ہونے ہیچے نہ شنیہ رہتا
26 ہے اور یہ کسے ساتھ اشنیہ بھی پردہ اور گلانی ہوتی ہے اور یہ بات پر شدہ
ہے اہم جو بستو کے پرکار سے ہوومین کو پریہ لگتی ہے اوس سے آپ سے
آپ شنیہ ہو جاتا ہے اور جس بستو کو من نہیں چاہتا اوس کا سے گلانی
کرنے لگتا ہے یہ دونوں راگ دویش دونوں شریروں کے کارن ہوتے
ہیں اسلیئے جو پرماتما تینوں پردوں سے جدا اور تینوں پردوں
کا سہارا ہے اور جیسے تہہ یہ تینوں پد جاگرت سپن سشپتی
اوستھا کلپنا ماتر پردیش ہیں وہ پرمیہ تینوں اوستھا کے تہا کلیت
سے شدہ نرلیکار سچدانند روپ اس اتما ہے — سے من یہ اوپدیش جب
اندر نے سنا تو اگیان کا اندھیرا دور ہو کر جیون مکت ہو گیا جو جو دیوتا
اور برہما کے جوگ تھے اونکو نے اوپدیش کیا وہ بھی برہم پد کو پہونچے
اور وکیت پرویش کے اوپدیش سے اودیا نیے سارا بھیاسے پیدا ہوتی ہیں

بر قیمے رہے ہے من بچار کا منتر تو نے دیکھا ام اندر کیسے پیدو کو ہدایت
ہوا تو یہی رات دن بچار او شے پرتا تھا کا کتر یار ہو بچکلو ہی شاستھے ملک جاو نگے
ہے ان بعد انکلوں کا یہہ ان ہو ہے ام اگر ہستیوں کو برہمہ پدیا
کا پڑھنا اور اتما کے شروپ کو جانا اوچت نہیں ہے سو یہہ ان ہو اونکا
تھیا ہے یہہ مورکھوں کا کتھن ہے کیونکہ شاستروں کا سننے سے پرتیت ہوتا
ہے اجرکال سے رکھیشر گدہت برہمن راجا جس یہہ سب برہمہ گیانی
ہوتے چلے آئے ہیں بلکہ گدہت برہمہ پدیا کا اوپدیش دیتے جوگ ہیں ہاں
یہہ بات دوسری ہے کہ گدہت بال بچہ والے آپ موہ کے پھانسے انکے جال میں
پڑے اللہ مرتے ہیں اور پہ دینے آپنے پدیسے ببلے اور دیکو اچھے سرکار جانے ہیں
ہیں پر نتو تو ہی جان بوجھہ کر آگیان کے تو پیش کرتے ہیں یہہ اونکے لیے برا ہے
نہیں ہے بلکہ ایسے مورکھوں کے برای مایا تھا اور وید کا استر کرتے ہیں اور
اونکے جال جلن دیکھہ دیکھہ کر اسچرج کرتے ہیں ام آپمیں ایک دوسرے
کو موہ تو یہہ اور کامنا کے پھندے میں پھنسا ہوا دیکھکر لیے اونکو شردہ
نہیں

نہیں ہوتے اور اودیا کے نیند میں انکھیں نہیں کھلتے ہیں دنیاداری ایسے برکوں
کو ام جو اپنے سروپ کو نہیں جانتے رات دن ترشنا اور باسنا میں
27 پڑے رہتے ہیں اپنے من کا کچھہ پرمارتھہ نہیں کرتے ـــ
من ہو لا پرمارتھہ کسکو کہتے ہیں ـــ ہے گیا نوان جو شنت جن ہیں
او ویدنت شاستر جو برہمہ پدیا ہے اوسکے انوسار چلن کرنا اونکا نام پرمارتھہ
ہے اور پرمارتھہ کے آسرے ہدایت ہونے کے جوگ جو اتما ہے
جس سے اس بنا سنسار سمندر سے پار ہوتا ہے ـــ ہے جو کچھہ ہدایت
ہوتا ہے تو اپنے پرمارتھہ سے ہوتا ہے اترا کوئی دیویہ ہوتا تھا
کدنیو اللہ نہیں ہے ام جس سے اپنے اچھا سیتل ہوا اور جو شاستر کے انوسار
پرمارتھہ تو ہاک کر کہتا ہے ام جو کچھہ برلگا تو دکو کہر لگا وہ پرش
میں گدھا ہے اوسکے سنگت سے بچنا چاہئے ام اوسکا سنگ جو دکھہ کا ان
ہے اس پرش کو پہلے تو یہہ کرنا چاہئے ام اپنے من اور اشرم میں
شبہہ اچار نعیم اچھے کرم کرتے اور برے کرموں کو چھوڑدے پرنت

بہا تہا کا ستک اور بیت ساشتر کا بچار نا اور اوسکو بچار کر اپنے گن اور
دوش بچار کرے ا آج رات اور دنمیں کیا کیا پہلے اور بری کرم
اسکے گن اور دوش اپنے کاناں کئے بہوت ہوکر جو سنتو کہہ دہرم
ہیرا کے بچار الکاس اوکے گن ہیں اونکو بڑہانا اور جو دوش
ہیں اونکا چہوڑنا استری بہتر بیائے درش اوکے موہ سمندر میں نہ
دوبتا سنسار سمندرسے پار ہونیکا نیش کرتا اوجیتے جیسے تیر
اپنا بل کرکے مہرہ کے پتہر سے باہر نکل جاتا تیسے نکل جاتا
اسکا نام برت ساپتہ جیسے بہروں پر کاس دیکی لیتو گہر میں اسکے ہو
پہچانے نہیں جاتے تیسے اپنا پرسا رتہہ کے اُتم پدنہیں ملتا
ہے من جیس پرش نے اپنا پرسارتہ چھوڑ دیا اور دیو کے بہروسہ پر
بیٹہا ہے اور یہہ سمجہتا ہے ا جو ہمارا دیو بہلا کرے گا تو ہمارا بہلا ہوگا ان
ہو جاو لگا تیہ ہمارا اونکا دو نکہ دای ہے جیسے پتہر سے تیل نکالنا چاہے
تو نہیں نکلتا تیسے کلیان اوسکا دیو سے نہو گا جیس پرش نے
ال

28 ایسا نسچے کیا ہے ا ہمارا پالنے والا دیو ہے وہ پرش الپ ا جیسے کوئی
اپنے ہاتہوں کو بہانپ جا نکر نہ لیا کر بہاگتا ہے اور ڈر رہا ہے سے ری
جیس پرش نے اپنے پرسارتہہ کا تیاگ کیا ہے اور نے ارتہہ اکیا تہا ہے دیو کا
آسرا لیا ہے ا وہ ہمارا کلیان کریگا سو مورکہہ ہے جو اسنے میں ہرو نس
کیے اور دیو اوسکو پرگیٹ ہوکر اسنے سے باہر نکال لیوے تب ہم جانے
ا کوئی دیو ہے سو یہہ ہو نہیں سکتا اور اشنان دان پوجن آدک سے
ہاتہہ او بہا کر جب ہو بیٹہے اور آپ سے دیو او سکا سب کام کر جاوے
تو بہی جانا جاوے ا کوئی دیو ہے وہ کام ہی نہ ا ایسے کر سکے نہیں ہوتے اسکے
اور کوئی دیو نہیں ہے کیونکہ ہاتہہ پانو شریر دیو کا دکہائی نہیں دیتا ہے اور جو کو
اکا رہے جدا دیو کو کلیان کرے تو نہیں بنتا ا نراکار اور ساکار کا سنجوگ
کیسے ہوا اور جو اس جیو کا کیا ہوا کچہہ نہیں ہوتا اور دیو ہے کرنیوالا ہو تا
تو پاپ کرنے والے نرک میں نہ جاتے اور پُن اور دہرم کرنیوالے سُرگ میں نہ جاتے
اس منش کو جو کچہہ ملتا ہے سو اپنے پرسارتہہ سے ملتا ہے پورب کا

جو کوئی پاپ کرم کیا ہوتا ہے اوسکے پلٹنا ہے پاپ کے سے اور دور ہوتا ہے
اپنے پرشارتھ کے تیاگنے اندھا ہوجاتا ہے اور دکھ پاتا ہے تب وہ مورکھ
کہتا ہے ایسے دیو نے دیو دیا کشٹ مجھے نشچہ جانو جو اگلا پرشارتھ پہلا
جنم کا ہے اوسی کا نام دیو ہے اور دیو کوئی نہیں ہے — ہے منی
جو پورب جنم میں اچھے کرم کرکے آتا ہے کو شبھ سکھہ اوپر ہوکر دکھلاتا ہے
دیتا ہے اور جیسا پورب کا شبھ کرم بلوان ہوتا ہے اوسکے بیچ جو کچھ
سے اور جو پہلے جنم کا اشبھ کرم بلوان ہوتا ہے اور شبھ کرموں میں پرشارتھ
کرتا ہے اور ست سنگ اور ست شاستر کا بچار کرتا ہے اور جیتتا ہے تو پورب سنسکار کو
جیت لیتا ہے من لگا کر پرشارتھ کرتا ہے اسی کا نام ہیں اور پرشارتھ سے
اور جو پرش اپنے دیو کا آسرا لیکر بیٹھا اور پرشارتھ تیاگ بیٹھتا ہے تو وہ
کبھی شانت نہوگا — اور ہے منی جو پرش پورب کرموں کے انوسار
برا پاپی ہو اور یہاں پرشارتھ کرے تو اپنے پاپ کو جیت لیتا ہے
جیسے بادلوں کو ہوا ناش کر دیتی ہے اور جیسے پرش دن کے بیٹھے
ہوئے کھیت کو برف ناش کرتی ہے تیسے پرشارتھ سے پورب

سنسکاروں

سنسکاروں کا ناش ہوجاتا ہے اور جیسے پرشارتھ کو تیاگ دیا اور ست سنگ
کے اچھا نہیں کرتا وہ پرش نیچ سے نیچ گت کو پراپت ہوتا ہے یہ پرش
29 اور کچھ نہیں کرے تو یہ اوپدیش کرے اپنے پرانا اور شاستروں کے انوسار پرشارتھ
کرتا رہے — اور یہ جو ست سنگ کرتا ہے اور ست شاستر کو بچارتا ہے
اور یہ پہنچے کہ پرکار نشچے کرکے اور اوٹھتا ہے تو پورب کے سنسکار بلوان
ہوں جیسے پاپ کرم سے کہ نہیں سکتا ہے ایسا جانکر پرش ہیں کا تیاگ
کر دے کہ جب پورب کا سنسکار بلوان نہیں ہووے اور ست سنگ کرے
اور ست شاستر کا پورا ابھیاس کرے تو پورب کے سنسکار جیت کرکے جیت
لیتا ہے — ہے منی جو شریشٹ پرش ہے اوسکو یہ کرنا چاہیے اپنی پانچوں
اندریوں جیسے روپ رس گندھ شبد سپرش کو بس میں لگا دے اور اوسکے
پیچھے ست شاستر کے انوسار اوسکا بچار کرتا ہے شبھ واسنا دڑھ کرکے
اشبھ واسنا کا تیاگ کرے تب لگا ہوگا — ہے منی محبت اب کو
آنچے گیان اوپجا یا نہیں پر تیا کیوں بھٹکتا پھرتا ہے رات دن رادھا کرشن
رادھے کرشن جیسے گنگا کا پرواہ بہتا ہے کہتا رہو اور جو یہ ہیں جیسے ہوسکے

تو سے سُر رات دن بجار کرتا رہو جیسا جیسا بجار کر لگا اُتنا اُتنا سکھہ
پراپت ہوگا بجار بیٹھے پہلے وستو سے اُسکا پرنات اور للکھ اپنا ہونا
سے من جہاں بجار رہتا ہے وہی سے اور یا ابھاگ جاتی ہے جب جہاں پرکاس
ہوتا ہے وہاں سے تم دُور ہو جاتا ہے اور جس جگہ بت اور ارت کا بجار ہوتا ہے
وہاں اگیان کا ابھاو ہو جاتا ہے پہر تو سنسار چکر میں نہیں گرلگا
من بولا میں سُنا ہے اِم ابیاس اور سنتوس اور بیبک یہہ تینوں الے اوستو
ہیں اِم اچہا کرنے اور جانہے سے بگر کچھ للا دریسہ پراتیوں کے نہیں
تو نہیں بن کہا ہے سن یہہ تیرا کہنا ہت ہے اِم ابیاس سے اُتنا کا سُر ہنگ
دیکہائی دیتا ہے پرنتو یہہ جان کہ پیر اپنا اِم اد کے جوگ سے سمجہتے ہے پرتم
تو ادا ہو کہ سن جس کے نام کا ابیاس کرا مجھکو سکھہ چکر کرا ابدم سبت
درسن ملیں گے اور جب سے من مجھکو درسن ملا دینگا تو در سنتوں کے
پرتاپ سے مجھکو اُتم بدکہی ہی پراپت ہو جاویگا اور یہ سن جو تیرا یہہ سے
اچہا ہے اِم پہلے پرم آتما یدہ پراپت ہو تو سنتوں کی سنگتی اور بت ساستر
کا بجار کر اور داد نئے ابیاس میں اپنے ابیاس کو درہ کر اور جب تک درہ

ابیاس

ابیاس کچہو نہ ہوگا تب زبان پید نہیں ملیگا اور راگ اور دویش نہیں نشٹ
ہوگا جب ابیاس کے بل سے اور دوبانسٹ ہو جاویگا تب مجھکو پرم سانتی
30 جو مایا او موہ سے رہت ہے پراپت ہوگی — ہے من سنتوس اور بیبک ہے
بچیند وستو ہے پرنتو پرنتم مجھکو ابیاس کے پرتی سناتا ہوں ہے من نیا
ابیاس کے کیئے تشدہ نہیں ہوتا جب تک پرس کیا ہے اگہت کہا ہوں گو جاتا
ہوں تو جب تک اوسکا اور نہیں چلنے تک ایک اوپار کرے
تو نہیں وہ پراپت نہیں ہوتی پرنتو جب اوسکی اور چلیگا تب اوسکا
پہونچ جاویگا ہے من جب تو ابیاس کا ہریت ہوکر گہڑی پلک ہنا دن ابیاس
کرلگا اور ایک چھن برالاتہ ہوگا تب اوسکو پراپت ہوگا انکتا
تو اتم بد کو پراپت ہوگا — ہے من لسچہ کرکے جان اِم جو کوئی کسے
پدارتہ کی اچہا کرتا ہے وہ اوسکو ابیاس سے ہی ملتا ہے اور جس بہاو نا
کرکے ابیاس کرتا ہے وہ پدارتہ نرسندیہ ملتا ہے اور جسکا کوئی درہ

٢۶

ابهیاس کرنا ہے سو وہ یہ ہے کہ تدروپ ہو جاتا ہے اب پدارتهہ ترلوکی
میں کوئی نہیں جسکو ابهیاس کرے اور نہ پاوے جو ایک دن اسی
کو دن رات شیشہ گرم ہو جاوے اور اگلے دن وہ شیشہ گرم کرے تو دو دن گرم ہو
ہو جاتا ہے اور شیشہ گرم ہے ملکہ ہو جاتا ہے یہاں ابهیاس سے ثابت ہوتا
کا نہیں ہوتا — ہے من جو اگیان سے ہو وہ برہمہ ابهیاس سے گیان سے
ہو جاتا ہے — ہر چند بہت پرا ہے پرنتو جب اوسکو ابهیاس سے
چورن کرنا چاہے تب چورا ہو سکتا ہے — ہے من سنبوراں ہر کسی کو
بہوجن کرنا کٹھن ہے پرنتو ابهیاس سے کهتے کهتے اوسکو کهاجاتا ہے
ارتهات جس وستو کا پانا درلبهہ ہے سو ابهیاس سے اوسکا پانا سہل ہو جاتا
ہے — ہے من آتما روپ چنتامنی ہے اوسمیں جس پدارتهہ کا ابهیاس
کرتا ہے سو تدروپ ہو جاتا ہے اور جو بالک اوستها سے ابهیاس کرتا ہے
سو ہر دو اوستها پر نیت رہتا ہے — اور ہے من جو ہرکس سنیدہ سے
اور پابند ہو نہیں ہوتا اور [illegible] کر رہتا ہے تب [illegible] ابهیاس سے

بابا

١٩

بسہ کر چهتوں کرے ہے — پندرہ دماس ایسے کری کوئی بازار میں بیٹها ہوا
کام کرتا تها ایسے راجا کے سوار آگے کو چلے گئے پچهہ ان بہو نیوا
جو تین بہو منکا [illegible] ورت ہے جسمیں تین اکے سنتا نہیں ہوتے — یا کچهہ
بہو منکا شبد ہے اوستها ہے — جیسے نیو منکا ترپا بدی ہے جو جاگرت ہوئے
پر تین ودیتم ترتیم اور سیں لیعنے چهیرتهہ اور سو سیتے اوستها یعنے پہنچ بہو منکا اور
ترپا کہتیم بہو منکا یہہ تینوں کا ساکهی ہے اور اوسمیں کیول برہمہ ہے ہر کا
اور ہر یاں بدمیں جیت ہے ہو جاتا ہے سوایسے ترپا بدمیں جیوں مکت
بچرتے ہیں — ہے من سو یہ بہو منکا ترپا تیت بدی ہے جو پرم پرہاں
بدی ہے اور ترپا میں برہمہ آکار رہتے رہتے ہے سو وہ بہی اوسی میں لین
ہو جاتے ہے — ہے من جو تو دیکهتا ہے اور سنتا ہے اوسے سب برہمہ جان
اور بارم بار یہہ ہے بهاونا کر کہ برہمہ ہے بہن کوئی اسکو نہیں جب تو ایسی
بهاونا کو درڑہ کریگا تب سنسار تجهے جیندہ نہ کر سکیگا — ہے من اب [illegible]

ہر کا دشیت ہو مکا کا بستار سن — یہ پنجم شبعہ اچیا — دوتیسم بچارنا
تریتیم تنو مانس — چیتر تھیہ تتو اتیہ — پنجم اسنگ سکتیہ — ششم پدارتھا
بھاونی — ہفتم تریا اسکے سارکو حاصل کرنیوالا پرپوگ کو پراپت نہیں
ہوتا ہے — یہ ان اب اسکا ادھیتہ پرنن ہوتا ہے — جسکو یہ بچار پر
آتا ہے ام میں جیا مودہ اگیانی ہو رہا ہوں میرے تئیں اب ست تنی
نہیں اور سنت سا دمن لگ رہے اس پرکار بچار کرکے ویراگ سمیت
ست شاستر اور سنتوں کا ست سنگ کرتا ہے اسکا نام شبعہ اچیا ہے
— ست شاستر و نکو بچارنا اور سنتوں کا سنگت اور بسیوں سے ویراگ
اور ست مارگ کا ابھیاس اور ست کو ست جاننا است کو
است جانکر تیاگ کرنا اسکا نام بچارنا ہے — بچار اور شبعہ اچیا
سمیت تتو کا ابھیاس کرنا اور اندریوں کے بسیوں سے ویراگ کرنا
یہ تیسری بھومکا تنو مانس ہے — تین بھومکاوں کا ابھیاس کرنا
اور اندریوں کے ارتھ اور جگت سے ویراگ کرنا اور سروں میں نہ دیکھنا
ست آتما میں استھت ہونا اسکا نام ستو اتیہ چوتھی بھومکا ہے — اچھی ست آتما کا

ابھیاس

ابھیاس ہوتا ہے ان چاروں بھومکا پنجم روپ کا پھل جو شدھ ہوتا ہے
اور سمیں سنگت پرنا اسکا نام اسنگ سکتی ہے — ان شعبہ کا ابھیاس
اور بہتر بار سے بانا پرکار کے پدارتھوں کو تجھ جاننا اسکا نام پدارتھ بھاونی
37 ہے یہ چھٹی بھومکا ہے — یہ ان بہت کال تک چھٹی بھومکا کے
ابھیاس سے بعد چلینا کا ابھاو ہو جاتا ہے اور سروپ میں درڑہ پرنام ہونے
یہ جو بھومکا جہاں اٹھی ہوں او سکا نام تریا ہے یہ جیوں مکت کے
اوستھا ہیں جیوں مکت تریا پد میں استھت ہے ارتھات تین بھومکا
جگت کے جاگرت کے اوستھا میں ہیں اور چوتھی بھومکا تتو گیانی کے
ہے اور پانچویں چھٹی جیوں مکت کے اوستھا ہے اور تریا پد میں یہہ
مکت استھت ہوتا ہے — یہ ان سشپتی وارے ہرس کو اور ب
اور اندر ہے اور تیرا ابھاو ہو جاتا ہے تب ساتویں بھومکا میں ابھاو ہو جاتا ہے
یہ نہ گیانوان کا یہ تریجہ ملیچھ پاپیوں کے جگت میں ابھاو ملتا
نہیں ہوتا ہے یہ اپنا مجھ پر ہوئی کا او تریجہ تتوں کا گیان پرن کیا جاتا ہے

اور اندر [illegible]

سے من جب شبدوں جیب کے سنگلہ ہوتے ہے تب پہلے شبد تن ماترا
اُپجتے ہے اور اوس سے آکاس اوپجتا ہے تو آکاس شونیتا کو پیدا ہے
اور جب سپرش تن ماترا کو چھیتا ہے تب اوس سے وایو پیدا ہوتے
ہے اور وایو کا سپرش کو پیدا ہے اور جب تیج تن ماترا کو چھیتا ہے
تب اوس سے اگنی پرگٹ ہوتے ہے اگنی اوس روپ کو پیدا ہے
اور جب رس تن ماترا کو چھیتا ہے تب اوس سے جل پرگٹ
ہوتا ہے جل کا دروہ گُن پیدا ہے اور جب گندھ تن ماترا کو چھیتا ہے
تب اوس سے پرتھوی پرگٹ ہوتے ہے پرتھوی کا استھر گن پیدا ہے
سے من اسیر کا پنچ بھوت پیدا ہے — سے جب شبد کا
اُپجتے ہے اور روپ دیکھنے کے اچھا ہوتے ہے تب چکشو اندریہ
بن جاتے ہے جو روپ کو گرہن کرتے ہے اور جب سپرش کے
اچھا ہوتے ہے تب تُوچا اندریہ بن جاتے ہے اور وہ سپرش کو
گرہن کرتے ہے — جب گندھ کے اچھا ہوتے ہے تب گھران ناسکا
اندریہ بن کر گندھ کو گرہن کرتے ہے — جب شبد سننے کے اچھا ہوتی
ہے

تب سروَن یعنی کان اندریہ بن جاتی ہے جو شبد و شبدوں کو گرہن کرتے
اور جب رس کی اچھا ہوتی ہے تب رسنا یعنی جیبھا اندریہ پرگٹ ہو کر
سواد کو گرہن کرتی ہے — سے من آدمیں جو شبد تن ماترا پیدا ہے
33 ہے سو چھینے کچھ شبد سموہ پانچے ہیں اوس پرکرتی کا پانچ وہ بھیج ہوئے
تب اوس سے اوتپن ہوئے ہیں اور پاک اور وید پران اور شاستر
تب اوس سے پیدا ہیں اور اسے پرکار پرتھوی اور جل تیج بایو آکاس
انکا جو کارج کو پیدا ہے تو سبکا بیج ہے سے آدی تن ماترا ہے اور
اوس تن ماترا کا بیج وہ سموت ستتا ہے — سے من ہو رہا اب ان
تتوں کے کہان کو سنو — پرتھوی سے انو بہی ہوتے ہیں اور پرتھوی میں
ڈھیلے بہی ہوتے ہے سو پرتھوی تو ایک ہے انو بہی وہی ہے اور ڈلا بھی
وہی ہے ایسے سرب تتوں کو سمجھ کر دیکھ لے اگر سب روپ وہی
اودویت اتما ہے — پرتھوی سب کے کہان ہے جو سپنوراں بھوت جات
کو دھارن کرتی ہے اور جل کے کہان سمندر ہے جو سرب پدارتھوں میں رس
روپ ہو کر استھت ہے اور اگنی کا جو تیج پرکاش ہے اوسکے سمان

سورج ہے اور سرب سنید کے شمشا وای ہے اور سنیوں کو یہہ پیدا ہوں کے
کہاں اکاش ہے — ہے من اس پرکار یہہ پانچوں تت سنکلپ سے
اودیے ہیں جیسے بیج سے انکر اودے ہوتا ایسے ہی یہہ بہوت سنکلپ سے
اودیے ہیں اور سنکلپ سنیدن سے پیدا ہے اور سنیدن آتما کا ابہاس
ہے سو آتما اودیت اور اچنت اور نروکلپ سروپ اپنے آپ میں
استہت ہے اور اوسکے آسرے سنیدن ابہاس ہوتا ہے اور اوسمیں نانا
پرکار کے پرکش پہول پہلواری ستیہ رہتے ہیں ایسے ہی ہر جانے
اس وسیں کو رچا ہے سو انت واتک جیوے اوپج ای اور
جب جیو دل کے شریر میں درڑہ ابہاس ہوا تب انت واتک
سے اودیے ہوکر شریر ہو گئے — جیو بولا ہے گرسن جی میں تو
اب پرکار سے جانتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ یہہ سب برہم ہے
نہ کوئی دیکہتا ہے اور نہ کوئی جگت ہے نہ اودیے ہے اور نہ استت ہے
سرب اکال سروپ پرکار رہتے ہے برہم ستہا اپنے آپ میں استہت ہے
اوس سے بہن جو کچھہ بہاستا ہے سو برہم ماتر ہے اور برہم نے کچھہ وستو نہیں
اب

سرب جید اکاش برہم روپ ہے پرنتو یہہ من مورکہہ کچھہ نہیں سمجھتا ہے اس واسطے
بیدا ہتوں میں پڑا رہتا ہے اسکو چلنے سے سمجھاونگا —
اب دوسری پرکار تتوں کو ہرن کیا جاتا ہے — ہے من مورکہہ تو دیکہہ
34 جل تیج وائو اکاش کو بہی اٹہاتا ہے جہاں انکو مٹی شریر میت پہچان
پرتہوی کو گندہ میں اور گندہ کو جل میں اور جل کو رس میں اور
رس کو تیج میں اور تیج کو روپ میں اور روپ کو وایو میں اور
وایو کو سپرش میں اور سپرش کو اکاش میں اور اکاش کو شبد
میں اور شبد کو اہنکار میں اور اہنکار کو مہاتت میں اور مہاتت
کو مایا میں ملا دے اور مایا جس روپ میں ملے وہ آپ ہی آپ ہے
یعنے وہ ہی اکبر سچدانند ہے — سو مٹی بہی ایسی ہے جو تت گیان اور
آتما ہے جب دیکہے اور پہچانے — تیسری پرکار تتوں کا اکہان یہہ ہے
ہے من مہاتت سے مہہ تت ہوا ہے مہت سے اہنکار اہنکار سے اکاش
اکاش سے وایو وایو سے اگنی اگنی سے جل جل سے پرتہوی پرتہوی سے

سنیوگن آن آدک اوتپند ہوتے ہیں جب گیانی جن ان پانچ تتوں اور
تن ماترا کو اچھے پرکار جان لیتے ہیں تب اون تتوں اور تن ماترا کا
سنکلپ کرکے آتما کو دیکھ لیتے ہیں اور جب آتما ہردے میں دکھائی دینے لگتی
تب پھر پانچوں تتوں کا ناس کرتے ہیں یعنے پرتھوی کو جل میں لے کرتے
ہیں اور جل کو اگنی میں ملا دیتے ہیں اور اگنی کو پاؤ کے ساتھ اور
پاؤ کو آکاس کے ساتھ اور آکاش کو اہنکار میں اور اہنکار کو مہے
تت میں مہے تت کو پرکرت میں ملا دیتے ہیں [illegible] پانچوں
تت جیسے پہیلا اونہیں ہوتے تھے [illegible] شدھ آتما پرماتما میں لے ہو جاتی
اور جیہ ماترا جو اندریہ آدک ہیں جیسے گیان اندری اور کرم اندری کہتے ہیں
سو یہی اسبت اور استھر ہیں ۔ گندہ دھرم پرتھوی کا ہے جل دھرم
جیسا کا ہے تیج دھرم اگنی اور نیتروں کا ہے وایو پرانوں کا دھرم سپرس
آکاش کا دھرم شبد شروتروں کا دھرم اہنکار چیت کا دھرم ہے
من کو [illegible] اور [illegible] دھرم کو [illegible] دھنکار ہے مجھکو
ایک باپ سے دوسرا باپ [illegible] مجھکو [illegible] ہے
بیتی

نہیں آتی آپ کو جیت اور اپنے سکھا کو جو ایشور ماتما ہے اور ساری
سرشٹی کا کرتا ہے پہچان نے جیسے پرکاش کا [illegible] بچار کرنے پتر کا یہ پرتن ہے
بچاروان پرش سمیندر امین مگن نہیں ہوتا جیسے کنول جل میں نہیں
ڈوبتا تیسے وہ بھی دھن میں نہیں ڈوبتا اوسکے سب کریا سدھ ہا کا
کارن روپ ہے ۔ دھرم ارتھ کام موکش یہ چاروں پدارتھ بچار کے 35
دوارہ سے سدھ ہوتے ہیں ۔ بالک بنا بچار کے اپنی پرچھائیں کو
بیتال جان کر ڈرتا ہے اور بچار کرنے سے وہ ڈر دور ہو جاتا ہے اسی پرکار
بچار کے بنا یہ بڑے دکھ پاتا ہے ۔ بچاروان کو سب نمسکار کرتے ہیں
یہہ بچار پرم متر ہے جیسے پرش اندھے کوئی میں پڑا ہوا ہاتھ کے
بل سے باہر نکل آتا ہے تیسے [illegible] اندھے کوپ سے گرا ہوا پرش
بچار کی رسری سے نکل جاتا ہے اور جو یہ منی بچار سے دور ہو جاتا ہے جیسے بچار
کے رنگ یہ [illegible] اندھے ہیں [illegible] اپ بچار کرتا ہے [illegible] میں کون ہوں
اور یہ جگت کیا ہے اور اسکے اوتپنے کو کس نے کیا اور نیس کیسے ہوتا ہے اسی پرکار
سنت مہاتما اور شاستر کے انوسار بچار کرے گا اور ست کو ست یعنی آتما کو ست

اور ست کو اسَت یعنی جگت کو اسَت جانکر اسَت کا تیاگ کر دے
اور ست میں استھت ہو جاوے اسے گیان بچار سے ساتوین بچار کا منتر
بنتا ہے — سے من بچار روپی منتر ست سُندر اور نربات روپ اور
سرب میل کو جلانے والا اگنی دیوتا کی نیائیں ہے — جیسے سورج کی پیتل کو
اگنی جلا کر نرمل کر دیتی ہے تیسے بچار روپی اگنی راگ دویش کی میل کو
جلاتی ہے اور جب بچار روپی منتر آتا ہے تب سُوبھاو کے ساتھ اسکی جیسا
نرمل ہو جاتی ہے اور سب کو دیکھ کر پرسن ہو جاتا ہے اور وہ ویدوں کے
انوسار سنسار میں بچرتا ہے اور دیا کو ملتا اگر وہ وہ اکام الولہ امود
آدک گن جیسے تلوں میں تیل اور پھولوں میں سگندھ اگنی میں اوشنتا
بیوں میں سفید رنگ ہی ہے اوسمیں رہتے ہیں — سے من بچار روپی
منتر اسکو وہاں سے جو الیاں روپی شکتی کو جاتا ہے اور روشنی لوگ
روپی اندھ کوپ میں گرنے کو اچیت میں دیتا ہے اور سب اوس کے
رکشا کرتا ہے — سے من بچار روپی منتر کو جس لتو سے اپنے جانے سے

پرم انند پراپت ہو جاتا ہے جیسے اندر کو ایک سمے بچار سے آتما پد کی پراپتی
سے انند ہوا تھا اب تجھے اندر اور برہسپتی کا اتہاس سناتا ہوں —
ایک کال برہما جی نے اپنی سبھا میں کہا کہ ایک ایسی وستو ہے کہ وہ ست
3h اور امرت روپ ہے اوسکے جاننے سے ایک سمے اس لوک اور پرلوک
اور سورگ کا آنند اور سکھ دیکھ سکتا ہے جب یہ بات اندر دیوتا اور راجا
اور برہسپتی دیتوں کے مہاراجا نے سنی تو دونوں بڑے چڑھال سے آپسمیں
پھر ہر دو رشتی تیر تدبیر ایک مت ہو کر اور من کو سیدھا اور اُسو پاپ سے
نرمل کر کر برہما جی کے پاس پہونچے — ہے بھگوان بچارے دیکھو آتما کیسے
پہلے وستو ہے اوسکے کارن اندر اور برہسپتی اپنا راج پاٹ اور سُندر سُندر بھوگ
پدارتھوں اور وستوؤں کو چھوڑ کر چلے آئے بتیس برس تک برہما جی کے
پاس رہے — پھر ایک دوش برہما جی نے دونوں کو بلا کر کہا جو بہتر دونوں
میں دیکھا ہے دیکھا ہے وہ ہے برہم اور وہی آتما اور وہی امرت ہے اسکے
جاننے اور پہچاننے سے دونوں لوکوں کے سکھوں کو بھوگ سکتا ہے اسن کہا۔

برہماجی کا تو یہ برہمن تمام سب اندریاں اور اونکے بسیرے والا جو ہو جانتے
ہیں الگ الگ سب تیرے جیسا دیکھنے اور جانے والا ہے ویسے برہمہ آتما
اس آتما کو دونوں نے نہ جانکر - برہمن نے تو اپنے پرچھائیں شریر کو
آتما مانا - اندر نے شریر کے پرتیبمب کو جو آنکھ کے تیلے میں اندر دکھائی
دیتا ہے آتما کو جانکر کہا ہے بھگون ہمنے آپکے اوپدیش سے اپنے آتما
کو برہم جان لیا ہے جیسا آپنے بتایا ہے ویسا ہی ہے - برہماجی
نے سوچا کہ اچھا ہم انکو یہ بات کہیں کہ تمنے برہم کو جیسا جانا ہے وہ
تو یہ دوکھے ہو گئے پھر تم سبکو نہیں جانینگے انکو چلتے سے بتلانا چاہیے
کہا ایک کونڈے میں جل بھر دو اور اوسکے بیچ اپنے آنکو دیکھو - دونوں نے
پانی میں اپنے شریر کو دیکھکر برہماجی سے کہا ہے بھگون ہمنے پہلے
کہنہ پانوں اور سر کے بال اور دیکھنا تیا دک سمیت آتما کو نشچے کیا تھا ویسے ہی
برہماجی نے پھر اونکو بات پر سمجھانے کے واسطے الگا کیا تم بہت عمدہ پوشاک
شریر میں دھارن کرکے اور کہنہ پانوں میں دستانہ موزہ پہنکر پانی کے بیچ اپنا چھایا
دیکھو اس بات سے برہماجی کا یہ پرلوجن تھا کہ جب یہ دونوں اپنے بار جل میں

END